Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ پبلک کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | پیر 05 اکتوبر 2026ء، 22 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 194

ڈیرہ اسماعیل خان میں فورسز کارروائی، سرغنہ سمیت 8 دہشت گرد ہلاک

دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاع پر فورسز کی بڑی کارروائی، فتنہ الخوارج کے 3 اہم سرغنہ بھی ہلاک ہو گئے

غیر ملکی کرنسی، اسلحہ اور گولہ بارود برآمد، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش

پشاور، اسلام آباد (آئی این پی) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں عرم استحکام ورژن کے تحت کارروائی کے دوران فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاع پر کارروائی کی گئی، آپریشن کے دوران ہلاک ہونے والوں میں فتنہ الخوارج کے 3 اہم سرغنہ بھی شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے غیر ملکی کرنسی، بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز عرم انتظام ورژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار قیام امن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)


لاہور، وزیر اعظم شہباز شریف، محسن نقوی سے تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

صدر و وزیر اعظم کا ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

صدر مملکت
وزیر اعظم

امن کا دشمن کسی کیلئے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر

خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے، سکیورٹی فورسز دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر داخلہ محسن نقوی کا بیان

بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشت گردی کے خلاف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

عالمی منڈی میں تیل نرخ کمی کا فائدہ عوام تک فوری منتقل کرینگے، وفاقی وزیر پیٹرولیم

پاکستان حوثی حملوں کی مذمت کرتا ہے، نرخ کمی تک مہنگائی کے طوفان کے آگے غیر مشروط امداد نہیں باندھ سکتے، علی پرویز ملک

مشکل ترین حالات میں جیب، حیثیت کو دیکھتے ہوئے عام آدمی کو تحفظ دینے کیلئے جس حد تک جانا پڑے گا جائینگے، خطاب

لاہور (آئی این پی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام تک فوری منتقل ہوگا، قیمتیں کم ہونے تک مہنگائی کے طوفان کے آگے غیر مشروط امداد نہیں باندھ سکتے، غیر مشروط امداد دی گئی تو قیمت 2022 والا لیول گلا لاہور میں اپنے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)


اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کر رہی ہیں

تحریک انصاف کا لانگ مارچ کے پہلے مرحلے کا اعلان

اسلام آباد کا پلان نہیں دیا گیا، کوہاٹ سے قافلہ پشاور کی جانب روانہ ہوگا اور رات پشاور کے متنی کے قریب قیام کیا جائے

ممکنہ لانگ مارچ کیلئے سکیورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جس جس ضلع میں قافلہ جائے گا وہاں ایس او پیز کے تحت سکیورٹی آرڈر جاری ہوگا، پولیس

پشاور (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف نے لکی مروت سے سوابی تک لانگ مارچ کے پہلے مرحلے کا اعلان کر دیا، فی الحال اسلام آباد جانے کا کوئی پلان نہیں دیا گیا۔ غیر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے ٹوئٹ میں لانگ مارچ کا پہلا مرحلہ 4 اکتوبر سہ پہر ایک بجے لکی مروت کے گھڑی چوک سے شروع ہونے کا بتایا گیا جہاں مختلف اضلاع سے آنے والے قافلے شریک ہونے کا بتایا گیا۔ اعلان کے مطابق 4 اکتوبر کو دوپہر ایک بجے ٹانک، ڈیرہ اسماعیل خان، جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان، بنوں اور لکی مروت کے قافلے گھڑی چوک لکی مروت سے لانگ مارچ میں شامل ہونے جبکہ رات قیام کرک کے قریب کرنے کا بتایا گیا۔ (آج) پیر 5 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کرک کے عوام بھی لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے اور قافلہ ساڑھے 12 بجے وہاں سے روانہ ہو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

چھوٹے یونٹس سے لوگ اپنی مرضی سے انتظامی سربراہ منتخب کر سکیں گے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر اور ایم کیو ایم کے رہنما مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ چھوٹے یونٹس سے لوگ اپنی مرضی سے انتظامی سربراہ منتخب کر سکیں گے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال نے کہا کہ چھوٹے صوبے بننے چاہئیں تاکہ اگر غلطی ہو جائے تو انتظامی سربراہ کو تبدیل کیا جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

وزیر ریلوے حنیف عباسی کا اسٹیشن کا اچانک دورہ

پلیٹ فارم نمبر 2 اور 4 کی توسیع کے کام کا معائنہ کیا، غیر معیاری بیٹچز پر برہمی کا اظہار

لاہور (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے لاہور ریلوے اسٹیشن کا اچانک دورہ کر کے پلیٹ فارم نمبر 2 اور 4 کی توسیع کے کام کا تفصیلی معائنہ کیا۔ وزیر ریلوے نے پلیٹ فارم نمبر 4 پر غیر معیاری بیٹچز پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام غیر معیاری بیٹچز فوری ہٹا کر معیاری سیٹ بیٹچز نصب کرنے کے احکامات جاری کیے۔ حنیف عباسی نے مسافر سہولیات کی براہ راست نگرانی کے لیے ڈی ایس آفس کو لاہور اسٹیشن پر منتقل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ڈی ایس آفس کی اسٹیشن منتقلی سے مسافر سہولیات، جاری منصوبوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پاکستان کو آگے بڑھانے کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، رانا تنویر حسین

ایک صوبے حکومت یا سیاسی جماعت کی نہیں سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر

بارنگ منڈی (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے خزانہ و ریونیو رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو آگے بڑھانا ہے تو پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، پاکستان کی ترقی کسی ایک صوبے حکومت یا سیاسی جماعت کی نہیں بلکہ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ رانا تنویر حسین نے بارنگ منڈی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پیپلز مین مارکیٹ گنجی میاں امجد علی کے بڑے بھائی میاں اسلم مرحوم اور لیگی رہنماؤں رانا ناصر محمود اور رانا عامر محمود کے والد کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد پر چڑھائی کرنیوالے کس کا ایجنڈا پورا کرنا چاہتے ہیں؟ احسن اقبال

دہشتگردی کا خاتمہ ہمارا قومی فریضہ ہے، پاکستان اس وقت مشکل صورتحال کا سامنا کر رہا ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

جرائم میں ملوث افراد کو قانون کا سامنا کرنا ہوگا، اگر آپ نے جرم کیا تو کوئی لانگ مارچ آپ کو رہائی نہیں دلا سکتا، خطاب

نارووال (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ اسلام آباد پر چڑھائی کرنے والے کس کا ایجنڈا پورا کرنا چاہتے ہیں؟ اپنے آبائی حلقے نارووال میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کا خاتمہ ہمارا قومی فریضہ ہے، پاکستان اس وقت مشکل صورتحال کا سامنا کر رہا ہے، تاہم ملک کو امن، ترقی اور معاشی بحالی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2027 پاکستان کے لیے نئی بلندیوں کا سال ہے اور ملک کو آگے بڑھنے کے لیے استحکام اور امن درکار ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ اسلام آباد پر چڑھائی کرنے والوں سے سوال کیا کہ وہ کس کا ایجنڈا پورا کرنا چاہتے ہیں؟ احسن اقبال نے کہا کہ ریاست میں قانون کی بالادستی ضروری ہے اور جرائم میں ملوث افراد کو قانون کا سامنا کرنا ہوگا، اگر آپ نے جرم کیا تو کوئی لانگ مارچ آپ کو رہائی نہیں دلا سکتا۔

ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، اسد قیصر

پولیس کو مضبوط اور جدید خطوط پر استوار کرنے پر توجہ دی ہے، پی ٹی آئی رہنما

سوابی (خصوصی رپورٹر) پی ٹی آئی کے رہنما اور سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، جس کے بارے میں حکومت کی طرف سے واضح یقین دہانی نہیں کروائی گئی۔ سوشل میڈیا پر اپنے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا فرنٹ لائن صوبہ ہے، گزشتہ کئی برسوں کے دوران یہاں پولیس، سی ٹی ڈی، انٹیلی جنس برانچ اور دیگر سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں نے عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، ان قربانیوں کے باوجود صوبے کو مسلسل دہشت گردی کے خطرات، محدود مالی وسائل اور دشوار جغرافیائی حالات کا سامنا ہے۔ سوابی حکومت نے ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس کو مضبوط اور جدید خطوط پر استوار کرنے پر توجہ دی ہے۔ رواں مالی سال پولیس کے لیے تقریباً 191 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ اس بجٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

لانگ مارچ کو اسلام آباد میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا، رانا ثناء اللہ

دہشتگردی کیخلاف تعاون کی صورت میں مستقبل میں مذاکرات کا دروازہ کھلا رہ سکتا ہے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے لانگ مارچ کو اسلام آباد کی حدود میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ مذاکرات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف کے سیاسی امور پر مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا کہ مذاکرات کا بنیادی محور خیبر پختونخوا میں امن و امان اور دہشت گردی کی صورت حال تھا، رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حکومت کا مطالبہ تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف مؤثر کردار ادا کرے، تاہم اپوزیشن اس معاملے پر تعاون پر آمادہ نہیں ہوئی، انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کے معاملے پر حکومت نے لچک دکھائی، لیکن دیگر اہم امور پر اتفاق نہ ہو سکا۔ رانا ثناء اللہ نے واضح کیا کہ پی ٹی آئی کا مجوزہ لانگ مارچ اسلام آباد کی حدود میں داخل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)


کراچی، وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

عسکری اور سیاسی قیادت کا فیصلہ، لانگ مارچ اسلام آباد سے دور ہونے چاہئیں، رانا ثنا

مذاکرات کا فیصلہ صدر اور وزیر اعظم نے کیا ہے اور اس عمل میں متعلقہ اداروں کو اعتماد میں لیا گیا ہوگا

پی ٹی آئی کو اپنے مطالبات کے لیے احتجاج کرنا ہے تو وہ پشاور، مردان، کراچی یا لاہور میں کرے، مشیر وزیر اعظم

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ عسکری اور سیاسی قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ دھرنے اور لانگ مارچ اسلام آباد سے دور ہونے چاہئیں۔ جی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ کا کہنا تھا کہ اگر پی ٹی آئی کو اپنے مطالبات کے لیے احتجاج کرنا ہے تو وہ پشاور، مردان، کراچی یا لاہور میں کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر درست نہیں کہ مقتدرہ مذاکرات سے خوش نہیں، مذاکرات کا فیصلہ صدر اور وزیر اعظم نے کیا ہے اور اس عمل میں متعلقہ اداروں کو اعتماد میں لیا گیا ہوگا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کسی ایجاس میں شریک نہیں ہوتے، اگر ان کا کوئی موقف ہے تو وہ وفاقی حکومت سے براہ راست بات کریں۔ اپوزیشن کو بھی لانگ مارچ سے گریز کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گورنر راج یا ایمرجنسی جیسے آلا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)


وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی سے ملاقات کر رہے ہیں

KP حکومت بدامنی کا بہ منصوبہ تیار کرچکی، حملے کرنیوالوں کو کچل دیا جائے گا، خواجہ آصف

سیاسی جدوجہد کے آڑ میں مسلح بغاوت پھیلائی جائے گی تو یہ ملک کی سالمیت پر حملہ تصور ہوگا پھر دفاع کے لئے وسائل استعمال کیے جائیں گے

اس دفعہ بھی 4 اکتوبر سے شروع ہونے والے لانگ مارچ جو کے مشکوک ترین طور پر اب صرف خیبر پختونخوا میں ہی گھمایا جائے گا

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت نے ٹی ٹی پی عناصر کے ساتھ مل کر بدامنی اور تشدد کا منصوبہ تیار کر لیا ہے، 9 مئی بھی دہشتگردی کی کوشش کی تھی تو اسے مکمل طور پر کچل دیا جائے گا۔ ایکس پر جاری پیغام میں خواجہ آصف نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی سوبائی حکومت، جسے اس کی سوبائی قیادت کی مکمل حمایت حاصل ہے، نے صوبہ خیبر پختونخوا بالخصوص اور پاکستان بالعموم میں اپنے آنے والے لانگ مارچ کے ذریعے پی ٹی آئی کے عنصر کے ساتھ مل کے بدامنی اور تشدد پھیلانے کا ایک انتہائی خطرناک اور مذموم منصوبہ تیار کر لیا ہے اس منصوبے کو جاننے سے پہلے 15 جولائی 2024 کو پیش آنے والے ہنوں واقعہ کی طرز کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ جس میں ٹی ٹی پی کے گل بہادر گروپ نے پہلے بنوں کینٹ پر خودکش حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 8 فوجی جوان شہید ہوئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)


گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی سے گلگت بلتستان حکومت کے وزرا گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں

قومی شاہراہ پر خوفناک حادثہ، ایک ہی خاندان کے 5 افراد جاں بحق

نوشہرو فیروز (خصوصی رپورٹر) قومی شاہراہ پر خوفناک ٹریفک حادثے میں کار میں سوار ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق حادثہ نوشہرو فیروز کے قریب قومی شاہراہ پر پیش آیا، جہاں تیز رفتار ٹرک نے سامنے سے آنے والی کار کو کچل دیا، کار میں سوار خاتون اور بچے سمیت ایک ہی خاندان کے پانچ افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جب کہ حادثے کے فوری بعد ٹرک ڈرائیور جائے وقوعہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

عمران خان سے ملاقات کے بغیر لانگ مارچ کال آف کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، علیم عادل شیخ

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف سندھ کے صدر علیم عادل شیخ نے کہا ہے کہ مذاکرات میں 3 بنیادی نکات پر ڈیڈ لاک ہوا، عمران خان سے ملاقات کے بغیر لانگ مارچ کال آف کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اپنے ایک بیان میں علیم عادل شیخ نے کہا کہ عمران خان سے ملاقات بنیادی مطالبہ تھا جو حکومت نے تسلیم نہیں کیا، بانی کی صحت اور علاج معالجے پر بھی حکومت سے اتفاق نہیں ہو سکا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

آئی ایم ایف مذاکرات میں پیشرفت

حکومت نے وفد کیساتھ ڈسکوز کی نجکاری کا پلان اور ٹائم لائن شیئر کر دیا

آئیسکو کی نجکاری مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا منصوبہ، نجی ٹی وی کی رپورٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزہ مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے، حکومت نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا پلان اور ٹائم لائن بھی آئی ایم ایف سے شیئر کر دی ہے۔ جی ٹی وی کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری جنوری گیپکو کی فروری اور آئیسکو کی مارچ 2027 میں متوقع ہے، حیدرآباد اور سکھر الیکٹرک سمیت نجی کمپنیوں کی نجکاری اپریل سے جون 2027 تک پشاور، پیرا، لاہور اور ملتان ڈسکوز کی نجکاری دسمبر 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا، کے الیکٹرک سمیت نجی نجکاری کے منصوبے میں شامل نہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے بجلی کے شعبے میں ایک ہزار 675 ارب روپے کے گردشی قرضے پر تحفظات کا اظہار کیا اور 200 یونٹ تک بجلی صارفین کے لیے کراس سبسڈی ختم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سندھ کے عوام پیپلز پارٹی پر مکمل اعتماد کرتے ہیں، نفیسہ حسین بخاری

معاشی و سیاسی استحکام کے لیے تمام سیاسی دھاروں کو مل بیٹھ کر مذاکرات کرنا ہوں گے

پارٹی عوامی امنگوں کے مطابق ملک کو بحرانوں سے نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے، بہنما پیپلز پارٹی

ایبٹ آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل نفیسہ حسین بخاری نے کہا ہے کہ مشکل سیاسی کشیدگی کے معیشت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں جس کے باعث غریب، محنت کش اور مزدور طبقہ کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، معاشی و سیاسی استحکام کے لیے تمام سیاسی دھاروں کو مل بیٹھ کر مذاکرات کرنا ہوں گے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے نفیسہ حسین بخاری نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہمیشہ سے آئین اور جمہوریت پر کامل یقین رکھتی ہے۔ اس وقت ملک کو درپیش چیلنجز کا تقاضا ہے کہ تمام قومی ادارے اور سیاسی جماعتیں ایک پیج پر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ملک پاکستان کے خلاف پراکسی وار کر رہا ہے، جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سکیورٹی حالات تشویشناک ہیں، لہذا موجودہ صورتحال میں ہمیں اپنے قومی اداروں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفادات خاطر تمام آپشنز موجود ہیں، تاہم پی ٹی آئی سے سوال کیا جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد میں کوئی سڑک بند نہیں، کنٹینرز شہریوں کے تحفظ کیلئے رکھے ہیں، وزارت اطلاعات

بعض مقامات پر کنٹینرز احتیاطی تدبیر کے طور پر اسلام آباد ہائیکورٹ کی ہدایات کے تحت رکھے گئے ہیں، بیان

حفاظتی انتظامات کرتے ہوئے متعلقہ فریق کے ماضی کے پرتشدد طرز عمل کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے، وزارت اطلاعات ونشریات

اسلام آباد (صباح نیوز) وزارت اطلاعات ونشریات نے اسلام آباد میں سڑکوں کی مبینہ بندش سے متعلق خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی دارالحکومت میں کوئی سڑک بند نہیں کی گئی اور شہریوں کی قانونی نقل و حرکت جاری ہے۔ وزارت اطلاعات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں بعض مقامات پر کنٹینرز احتیاطی تدبیر کے طور پر اسلام آباد ہائیکورٹ کی ہدایات کے تحت رکھے گئے ہیں۔ وزارت کے مطابق ان حفاظتی اقدامات کا مقصد شہریوں کی جان و مال، بنیادی ڈھانچے اور حساس تنصیبات کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حفاظتی انتظامات مرتب کرتے وقت متعلقہ جماعت کے ماضی کے پرتشدد واقعات کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق موجودہ اقدامات کا مقصد کسی کی قانونی نقل و حرکت کو روکنا نہیں بلکہ امن و امان برقرار رکھنا اور ممکنہ خطرات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)


وزیر اطلاعات ونشریات اور ڈی اے کے باہمی اشتراک سے اسلام آباد میں یادگار فتح کی رونمائی تقریب کے موقع پر شرکا کا گروپ فوٹو

خیبر پختونخوا حکومت کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، زاہد خان

خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، سینیٹر سیاستدان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سینئر سیاستدان سینیٹر زاہد خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، اس کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، کابل کے تار نئی دہلی سے ہلتے ہیں۔ اپنے ایک پیغام میں زاہد خان نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے دعا گے کابل سے مسئلے ہیں، ایسی صورتحال (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

پی ٹی آئی خود کو دہشت گردی کی سہولت کار ثابت کر رہی ہے، گورنر کے پی

صوبائی حکومت نے سیکورٹی سے متعلق وعدوں سے پسپائی اختیار کی، فیصل کریم کنڈی

پشاور (خصوصی رپورٹر) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی خود کو دہشت گردی کی سہولت کاری کرنے والی جماعت کے طور پر بے نقاب کر رہی ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ پی ٹی آئی کے اقدامات اور بار بار جھوٹوں پر مبنی سوالات اٹھتے ہیں، سوال ہے کیا پی ٹی آئی دہشت گردوں کے آزاد اور آپریشن کے ماحول کی سہولت کاری کر رہی ہے؟ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سوبائی حکومت نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کی ذمہ داری قبول کرنے کے بجائے سیکورٹی وعدوں سے پیچھے ہٹنے کا راستہ اختیار کیا، سوبائی حکومت کو اپنے عوام کے تحفظ کو اولین ترجیح بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سوبائی حکومت نے سیکورٹی سے متعلق وعدوں سے پسپائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)


اسلام آباد، وزیر مملکت طلال چوہدری میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

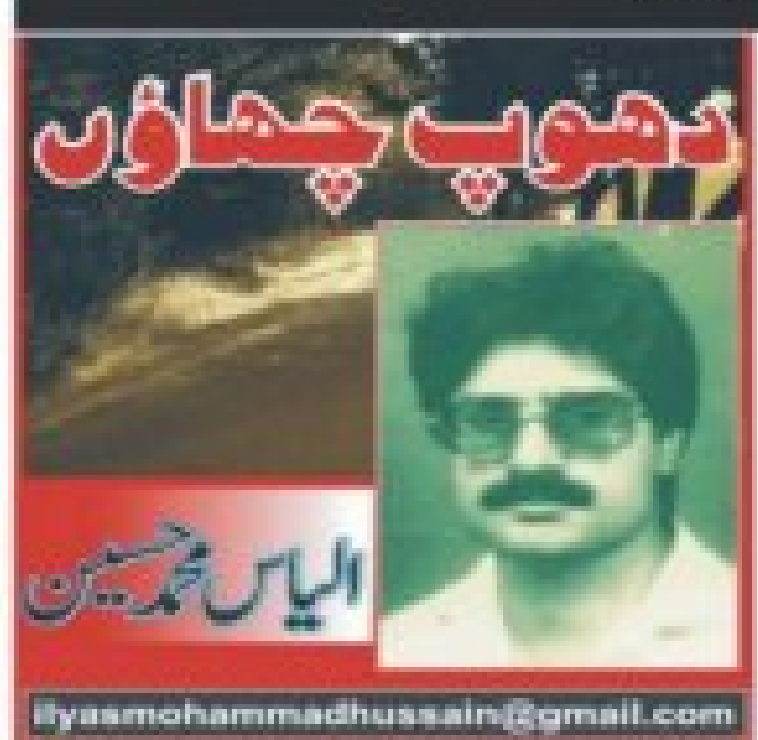
خیبر پختونخوا حکومت کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، زاہد خان

خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، سینئر سیاستدان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سینئر سیاستدان سینیٹر زاہد خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کے پاس اپنا کوئی اختیار نہیں، اس کی تاریں کابل سے ہلتی ہیں، کابل کے تار نئی دہلی سے ہلتے ہیں۔ اپنے ایک پیغام میں زاہد خان نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے دعا گے کابل سے مسئلے ہیں، ایسی صورتحال (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

Scanned with CamScanner

فیصلے کا وقت



2 صوبوں میں دہشت گردی، آئے روز سکیورٹی قافلوں پر حملوں کا مطلب ہے پاکستان قیام امن کیلئے بہت بڑی قیمت ادا کر رہا ہے اس کے باوجود امریکہ، اس کے اتحادی ممالک کا رویہ شاکی ہے وہ الزامات پہ الزامات لگائے جا رہے ہیں افغانستان اور بھارت بھی اپنے مخصوص مفادات کیلئے پاکستان کے خلاف عالمی طاقتوں کی ہاں میں ہاں ملا کر پہلے سے مخدوش صورت حال کو مزید گھمبیر بنا رہے ہیں دراصل اسلام دشمن قوتیں پاکستان کو بدنام کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں مقبوضہ کشمیر میں بھارتی جارحیت نے اتنے مسائل پیدا کر دیئے ہیں کہ ایک صدی تک اس کے اثرات باقی رہیں گے اس ماحول میں بھارت اور افغانستان تو پاکستان کو دیوار سے لگانے کی کوشش کر رہے ہیں اس لئے ہر پاکستانی کو وطن کی سلامتی کیلئے دعا کرنی چاہیے۔"را" اور موساد کے ایجنٹ بھی امن مذاکرات کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں جو اپنی مذموم کارروائیاں کرنے سے نہیں چوکتے اور وہ پاک فوج کے دستوں پر حملہ آور ہوتے رہتے ہیں اس بات کا بھی اندیشہ ہے کہ یہ خطے میں کبھی امن نہیں ہونے دیں گے جبکہ اسلام اور پاکستان دشمن قوتوں کے آلۂ کاروں سے بھی خبردار رہنا ہوگا یہ لوگ کسی قیمت پر پاکستان کو پر امن نہیں دیکھنا چاہتے ان کا اصل ایجنڈہ یہ ہے کہ پاکستان ہمیشہ اپنے داخلی اور خارجی معاملات میں الجھا رہے اور وہ خطے کے تھانیدار بن کر اپنی من مانی کرتے پھریں حالات جو بھی ہوں پاکستانی قوم کی خواہش اور عزم ہے کہ موجودہ حکومت کو ملکی دفاع ناقابل تسخیر بنانے کیلئے پر عزم رہنا چاہیے اس میں کوئی شک نہیں پاکستان اپنی تاریخ کے نازک ترین دور سے گذر رہا ہے اس کے باوجود موجودہ حکومت ملکی دفاع ناقابل تسخیر بنانے کیلئے پر عزم ہے تو اس کا مطلب ہے پوری قوم اس کی پشت پر کھڑی ہے اس وقت ملک کو بدترین دہشت گردی کا سامنا ہے جس سے ملکی معیشت اور کاروبار تباہ ہو گئے ہیں اس کی بنیادی وجہ انتہا پسند بھی ہیں جو چھوٹی سوچ کے مالک ہیں وہ اپنے رویہ پر نظرثانی کرتے ہوئے حکومتی رٹ تسلیم کریں جب تک ایک بھی محب وطن زندہ ہے پاکستان اور جمہوریت کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہیں ہو سکتی، اسلام تو امن وسلامتی کا درس دیتا ہے دہشت گرد اسلامی تشخص کو مسخ کر رہے ہیں جمہوریت کو مستحکم بنا کر انتہا پسندی کو شکست دی جاسکتی ہے اور اسلام دشمن طاقتوں کا مقابلہ بھی کیا جاسکتا ہے پاکستان جوہری قوت رکھنے والا پہلا مسلمان ملک ہے دنیا بھر کے مسلمان پاکستان کو اسلام کا قلعہ تصور کرتے ہیں کلمہ طیبہ کی بنیاد پر معرض وجود میں آنے والا ملک شروع ہی سے اسلام دشمن قوتوں کی آنکھوں میں کھٹک رہا ہے جس کی وجہ سے ہمیشہ سازشیں، ریشہ دوانیاں اور مخالفت کی جاتی ہے پاکستانیوں کی اکثریت اسلام کی شیدائی ہے دین فطرت کیلئے ان کے دل میں بڑی تمنا اور جذبہ پایا جاتا ہے بلوچستان، شمالی، جنوبی وزیرستان، وانا اور دیگر متاثرہ علاقوں کے لوگ امن کے متقاضی ہے یہ شہری روز روز کے دھماکوں، خودکش حملوں، ڈرون اٹیک اور دہشت گردی کے واقعات سے انتہائی پریشان ہیں بیشتر گھرانوں سے کئی کئی افراد شہید ہو چکے ہیں یا پھر ہر تیسرے گھر میں کوئی نہ کوئی معذور فرد موجود ہے چونکہ خیبر پی کے کے شہری سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اس لئے اب بچے کھچے انتہا پسندوں کو ان کی مورالی سپورٹ بھی نہیں مل سکے گی اب تک پاک فوج اور جمہوری حکومت نے اپنی فہم وفراست سے زبردست تحمل کا ثبوت دیا ہے پاک فوج دہشت گردوں کو باآسانی کچلنے کی صلاحیت رکھتی ہے ماضی میں بھی پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں زبردست کامیابیاں ہوئی ہیں قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے، یہی فیصلے کا مناسب وقت ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اپنے منطقی انجام تک جاری رہے گی بلوچستان میں بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو رنگے ہاتھوں گرفتار ہونے کے بعد ہمارا ازلی دشمن عالمی عدالت انصاف میں اپنا مقدمہ ہار چکا ہے اس لئے وہ افغانستان کے کندھے استعمال کرکے پاکستان کو زک پہنچانے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتا اس تناظر میں پاکستانی قوم ایک فیصلہ کر چکی ہے کہ ہم پاکستان دشمنوں کو تہس نہس کر دیں گے اسرائیل، بھارت اور دیگر پاکستان دشمن خبردار ہو جائیں ہم اگلے پچھلے تمام ادھار چکانے کیلئے بالکل تیار بیٹھے ہیں اس لئے مودی سرکار مقبوضہ کشمیر میں ریاستی جبر ختم کرکے مقامی آبادی کو حق خودارادیت دے دے اور پاکستان میں ہر قسم کی مداخلت بند کر دے یہی اس کے حق میں بہتر ہے۔

کفایت شعاری مہم



محمد ابراہیم خلیل

قوموں کے لیے خوشحالی کا پہلا قدم یہ بھی ہوتا ہے کہ وسائل کو ضائع ہونے سے بچایا جائے۔ گھر کا بجٹ مہنگائی کے بڑھنے کے باعث فیل ہو رہا ہے تو ماں کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی بھی چیز ضائع نہ ہونے پائے۔ باپ اس بات پر نظر رکھتا ہے کہ گھر میں کوئی غیر ضروری بلب یا پنکھا نہ چل رہا ہو۔ بچوں کو کفایت شعاری کی اہمیت سمجھائی جاتی ہے۔ انہیں بتایا جاتا ہے کہ صرف ہر چمکتی ہوئی مہنگی چیز اگر خریدنے کی استطاعت نہیں تو پھر رقم خرچ کرکے بعد کے دنوں کے لیے تنگدستی نہ مول لی جائے۔

پاکستان میں کفایت شعاری کا نعرہ ہر حکومت اپنے دور میں اکثر وبیشتر نعرہ لگاتی رہتی ہے، حکومتیں اکثر وبیشتر اخراجات کم کرنے، سرکاری گاڑیوں کے استعمال میں کمی، غیر ضروری دوروں پر پابندی، نئی آسامیوں کو محدود کرنے اور سرکاری اداروں کے اخراجات گھٹانے کے اعلانات کرتی رہی ہیں۔ 1980 کے آخر کی بات ہے نگران حکومت قائم تھی اور بات آئی کہ سرکاری اخراجات میں کمی کی جائے۔ اس وقت کے صدر نے حکم جاری کیا کہ سرکاری امانت پر چلنے والا ایک ادارہ جہاں کتابوں کے ڈھیر لگے تھے لوگ آتے اخبار بھی پڑھتے اور کتابیں بھی پڑھا کرتے، وہاں سے کتابیں جاری بھی کی جاتی تھیں اور محض چند کروڑ روپے کے خرچے سے پوری قوم کو فائدہ پہنچ رہا تھا۔ جو لوگ قیمتی کتابیں نہیں خرید سکتے تھے وہ یہاں آ کر پڑھ لیتے یا پھر کتابیں گھر بھی لے جاسکتے تھے۔

بس کفایت شعاری کے نام پر اس ادارے کو بند کرکے حکومت نے سمجھا کہ بڑا تیر مار لیا ہے جب کہ فضول اخراجات کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی طرح گزشتہ عرصے کے دوران کفایت شعاری کا حکم بھی مختلف اداروں کی لائبریریوں کے لیے کتابیں 'خریدی جاتی تھیں جسے دفتر کے ملازمین گھر لے جا کر پڑھ سکتے تھے اور اخبارات بھی کہیں تین یا چار اخبار آتے تھے وہ سلسلہ بند کر دیا گیا۔ اس سے بہت سے اخبار سپلائی کرنے والوں کی آمدنی میں کمی ہو گئی۔ اب اس قسم کی کفایت شعاری کی جائے اور دیگر غیر ضروری اخراجات کا سلسلہ جاری رہے تو پھر یہ اسکیم فیل ہی ہوتی ہے۔

پاکستان جیسے ملک میں جہاں قرضوں کی ادائیگی، توانائی اور پروٹوکول کے نام پر کروڑوں اربوں روپے خرچ کیے جاتے ہوں، اگر ایک سرکاری دفتر میں گاڑی، سفری اخراجات، بجلی بچاؤ، پٹرول بچاؤ، غیر ضروری خریداری سے گریز کرو اور جب اتنی ساری باتیں سامنے آنے لگیں اور عوام پروٹوکول کا نظارہ کریں کہ جس میں بیسیوں گاڑیوں کا قافلہ محو سفر ہوتا ہے۔ دیکھا جانا چاہیے کہ غیر ضروری پروٹوکول میں کتنا روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ بیرون ملک حکام کے دوروں سے کس طرح زیادہ سے زیادہ فوائد کیسے حاصل کیے جاسکتے ہیں، ریاست اگر واقعی کفایت شعاری چاہتی ہے تو اسے ایک واضح اصول بنانا ہوگا۔ اس سلسلے میں ہر وزارت، ہر ڈویژن اور سرکاری ادارے کا سالانہ کفایت شعاری پلان ہونا چاہیے۔

دوسرا قدم سرکاری گاڑیوں کا سرکاری ریکارڈ ہو، ہر گاڑی کا خرچ وغیرہ یہ سارا ریکارڈ ہو تاکہ بوقت ضرورت عوام کو معلوم ہونا چاہیے۔ سرکاری اداروں میں بجلی کی بچت ہو، غیر ضروری کمروں کی بجلی بند رکھی جائے، مگر بہت سے ادارے ایسے ہیں جہاں اس بات کا خیال ہی نہیں رکھا جاتا۔ سرکاری اداروں میں ایسے اقدامات ہوں جو مسلسل ہونے والے نقصانات کا تدارک کر سکیں، اگر کوئی ادارہ خسارے میں چل رہا ہے تو سوال یہ نہیں اس سال خسارہ کتنا ہوا ہے بلکہ یہ ہے کہ وہ خسارہ پیدا کیوں ہو رہا ہے؟ ایک وقت تھا پی آئی اے پاکستان کا منافع بخش ادارہ تھا جس نے کئی ملکوں کی فضائی کمپنی قائم کرکے دی اور ان ملکوں کی فضائی کمپنیاں آج بھی زبردست منافع میں چل رہی ہیں۔

آخر اس ہوائی سفر کے ادارے کو مسلسل نقصان کیوں اٹھانا پڑا۔ اس سوال کا حل نکالا جاتا۔ اسی طرح پاکستان ریلوے فی الحال تو بہتری کی جانب ہے، ایک دور میں مسلسل خسارے میں چل رہا تھا۔ بعض اوقات کہا جاتا ہے کہ ملازمین کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے، ان کو نکالا جائے۔ ملازمین کو نکالنا مسئلے کا حل نہیں ان کے لیے کام نکالا جائے ان سے ڈیوٹی لی جائے۔ کتنے ہی لوگ بغیر ٹکٹ سفر کرتے ہیں، چند سال قبل تک ان سے رقم وصول کرکے چھوڑ دیا جاتا تھا اور وہ رقم وصول کرنے والے کی جیب میں چلی جاتی تھی۔ اب بھی اس کی مثالیں موجود ہیں، اگرچہ کافی کمی ہوئی ہے لیکن کرپشن ختم نہیں ہوئی۔ اگر یہ حکومت کہتی ہے کہ کفایت شعاری کی جا رہی ہے اور اس پر عمل بھی کیا جا رہا ہے۔ اسے نافذ کیا جا رہا ہے تو اس صورت میں سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ رپورٹ بھی جاری ہونی چاہیے تاکہ عوام کو بھی پتا چلے۔ عوام سے قربانی مانگی جا رہی ہے اور یہ سلسلہ ختم ہونے پر نہیں آ رہا ہے۔ بہت سے لوگ 2 روٹی سے ڈیڑھ یا ایک روٹی پر گزارا کرنے لگے ہیں، ایسے میں حکومت اور اشرافیہ اور حکام کی جانب سے کفایت شعاری کا شاندار مظاہرہ ہونا چاہیے تاکہ عوام کو بھی معلوم ہو اور ان کا اعتماد حکومت پر قائم ہو کہ اس مہم کا بھرپور ساتھ حکومت اشرافیہ اور حکام بڑے افسران ممبران قومی وصوبائی اسمبلی اور دیگر متعلقہ افراد دے رہے ہیں۔ بس کفایت شعاری کے نام پر اس ادارے کو بند کرکے حکومت نے سمجھا کہ بڑا تیر مار لیا ہے جب کہ فضول اخراجات کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی طرح گزشتہ عرصے کے دوران کفایت شعاری کا حکم بھی مختلف اداروں کی لائبریریوں کے لیے کتابیں 'خریدی جاتی تھیں جسے دفتر کے ملازمین گھر لے جا کر پڑھ سکتے تھے

سڑکوں پر احتجاج اور آئین پاکستان



پاکستان کی سیاست ایک بار پھر سڑکوں پر ہے۔ جلسے، احتجاج، مارچ، دھرنے اور سیاسی نعرے ہماری قومی زندگی کا ایسا حصہ بن چکے ہیں جن سے شاید ہی کوئی شہری واقف نہ ہو۔ حالیہ دنوں میں پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد کی طرف مارچ کے اعلان، اس کے بعد سکیورٹی اقدامات، راستوں کی بندش اور سیاسی کشیدگی نے ایک مرتبہ پھر یہ بنیادی سوال ہمارے سامنے لا کھڑا کیا ہے کہ احتجاج کا حق کہاں ختم ہوتا ہے اور ریاست کی ذمہ داری کہاں سے شروع ہوتی ہے؟

یہ سوال کسی ایک سیاسی جماعت کا نہیں، پورے پاکستان کا سوال ہے۔

آئین پاکستان شہری کو پرامن اجتماع کا حق دیتا ہے۔ یعنی اختلاف رائے جرم نہیں، بلکہ جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ لیکن اسی حق کے ساتھ قانون اور عوامی نظم کی پابندی بھی لازم ہے۔ چنانچہ احتجاج اگر پرامن، منظم اور آئینی دائرے میں ہو تو وہ جمہوری اظہار ہے؛ لیکن جب احتجاج عام شہری کی زندگی، کاروبار، آمدورفت یا سرکاری و نجی املاک کے لیے خطرہ بننے لگے تو ریاست کے لیے امن وامان برقرار رکھنا بھی ناگزیر ذمہ داری بن جاتا ہے۔

اصل مسئلہ شاید احتجاج نہیں، احتجاج کے انداز اور اس کے جواب کا ہے۔

پاکستان میں اپوزیشن جب سڑک پر آتی ہے تو حکومت اسے ریاستی نظم کے لیے خطرہ سمجھتی ہے، اور حکومت جب راستے بند کرتی ہے یا گرفتاریاں عمل میں لاتی ہے تو اپوزیشن اسے سیاسی دباؤ قرار دیتی ہے۔ یوں دونوں طرف بداعتمادی بڑھتی ہے اور درمیان میں وہ عام پاکستانی کھڑا رہ جاتا ہے جو کبھی دھرنے کا حصہ ہوتا ہے، نہ کسی سیاسی جنگ کا فریق۔

حال ہی میں اسلام آباد کی طرف متوقع مارچ کے پیش نظر مختلف راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کی گئیں، سکیورٹی اہلکاروں کی تعداد بڑھائی گئی اور بعض علاقوں میں سیاسی کارکنوں کی گرفتاریاں بھی رپورٹ ہوئیں۔ دوسری طرف پی ٹی آئی نے اپنے مطالبات کے لیے احتجاجی مارچ کا راستہ اختیار کیا، جسے بعد ازاں 27 ستمبر سے 4 اکتوبر تک مؤخر کر دیا گیا۔

یہ صورت حال ہمیں ماضی کے تجربات سے بھی کچھ سکھاتی ہے۔ ہر حکومت اپنے دور میں احتجاج کو روکنے کی کوشش کرتی رہی اور تقریباً ہر اپوزیشن نے اپنے احتجاج کو جمہوری حق قرار دیا۔ وقت گزرتا رہا، حکومتیں بدلتی رہیں، مگر سیاسی کشمکش کا بنیادی طریقہ زیادہ تبدیل نہ ہو سکا۔

سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان ہمیشہ اسی دائرے میں گھومتا رہے گا؟

جمہوریت کا حسن یہ نہیں کہ اختلاف ختم ہو جائے؛ جمہوریت کا حسن یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود نظام چلتا رہے۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ سیاسی اختلاف کو محض انتظامی مسئلہ بنا کر حل نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح سیاسی جماعتوں کو بھی یہ احساس کرنا ہوگا کہ عوامی حمایت کا مطلب یہ نہیں کہ سڑکوں، شاہراہوں اور شہری زندگی کو غیر معینہ مدت تک مفلوج کر دیا جائے۔

ریاست کی طاقت کا اصل حسن طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ طاقت کو قانون کے تابع رکھنے میں ہے۔

اسی طرح سیاسی جماعت کی طاقت صرف کارکنوں کی تعداد یا سڑکوں پر موجود ہجوم میں نہیں، بلکہ اس بات میں ہے کہ وہ اپنے سیاسی مطالبات کو آئینی اور پرامن طریقے سے کس قدر مؤثر انداز میں پیش کرتی ہے۔

آج پاکستان کو تصادم سے زیادہ مکالمے کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو سننے کے لیے تیار نہیں ہوں گے تو ہر سیاسی اختلاف سڑک پر منتقل ہوتا رہے گا۔ پھر کنٹینر لگیں گے، راستے بند ہوں گے، گرفتاریاں ہوں گی، کاروبار متاثر ہوگا اور عام شہری ایک ایسی سیاسی جنگ کی قیمت ادا کرے گا جس کا فیصلہ بالآخر مذاکرات کی میز پر ہی ہونا ہے۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اسلام آباد صرف حکومت کا شہر نہیں، پاکستان کے ہر شہری کا دارالحکومت ہے۔ جس طرح کسی سیاسی جماعت کو اپنے مطالبات کے لیے آواز بلند کرنے کا حق ہے، اسی طرح ایک مریض کو اسپتال پہنچنے، ایک طالب علم کو امتحان دینے، ایک مزدور کو روزگار پر جانے اور ایک تاجر کو اپنا کاروبار جاری رکھنے کا بھی حق حاصل ہے۔

لہٰذا راستہ ایک ہی ہے: احتجاج ہو مگر آئین کے دائرے میں؛ ریاستی کارروائی ہو مگر قانون کے مطابق؛ اختلاف ہو مگر دشمنی نہ بنے؛ سیاست ہو مگر پاکستان کو داؤ پر نہ لگایا جائے۔

ہم کب یہ سمجھیں گے کہ سیاسی جماعتیں بدلتی رہتی ہیں، حکومتیں آتی جاتی ہیں، مگر ریاست اور آئین باقی رہتے ہیں؟

آج ضرورت اس بات کی نہیں کہ کون سڑک پر زیادہ بڑا ہجوم اکٹھا کر سکتا ہے یا کون زیادہ مضبوط رکاوٹ کھڑی کر سکتا ہے۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ پاکستان میں ایسا سیاسی ماحول پیدا ہو جہاں اختلاف کے لیے سڑک آخری نہیں بلکہ آئین اور پارلیمان پہلا راستہ ہوں۔

کیونکہ مضبوط پاکستان وہ نہیں جہاں احتجاج نہ ہو۔ مضبوط پاکستان وہ ہے جہاں احتجاج بھی ہو، اختلاف بھی ہو، مگر آئین سب سے بالاتر ہو۔

قرض کا پہاڑ، قسطوں کی سیاست

سہیل یعقوب

حکومت نے قرض کی نئی قسط کے لئے آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات شروع کر دیئے ہیں۔ پاکستان کی معیشت کے سامنے اس وقت سب سے بڑا سوال یہ نہیں کہ ملک پر قرض کتنا ہے، بلکہ یہ ہے کہ اس قرض کو واپس کرنے، اس کا سود ادا کرنے اور ساتھ ہی معیشت کو چلانے کے لیے ہمارے پاس کتنی گنجائش باقی رہ گئی ہے۔ قرض کی مجموعی رقم کے بارے میں مختلف اعداد گردش کرتے رہتے ہیں کیونکہ "پبلک ڈیبٹ"، "حکومتی قرض"، "بیرونی قرض" اور "کل بیرونی واجبات" ایک ہی چیز نہیں۔ تازہ سرکاری اعداد کے مطابق دسمبر 2025 کے اختتام پر پاکستان کا کل پبلک ڈیبٹ 374.81 ٹریلین روپے تھا، جس میں 363.55 ٹریلین روپے ملکی اور 011.26 ٹریلین روپے بیرونی قرض تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چھ ماہ میں مجموعی قرض میں اضافہ صرف 1.1 فیصد رہا، جو گزشتہ دو برس کے اسی عرصے کے مقابلے میں خاصا کم تھا۔ یہ بظاہر ایک مثبت پیش رفت ہے، مگر اصل کہانی یہاں ختم نہیں ہوتی۔ قرض کا حجم ایک طرف ہے اور اس کی خدمت یعنی اصل زر اور سود کی ادائیگی دوسری طرف۔ آئی ایم ایف کے مطابق جون 2025 پر پاکستان کے مجموعی سرکاری قرض کا حجم تقریباً 5.307 ارب ڈالر تھا اور مالی سال 2025-26 میں مجموعی قرض کی سروسنگ تقریباً 1.92 ارب ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ تھا۔ اسی میں بیرونی قرض کی سروسنگ تقریباً 8.14 ارب ڈالر تھی۔ یعنی پاکستان کو ہر سال ایک ایسے مالی چکر سے گزرنا پڑتا ہے جس میں پرانے قرض کی ایک بڑی رقم واپس بھی کرنی ہے اور نئی مالی ضرورت بھی پوری کرنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرض کی ادائیگی کو صرف "قرض اتارنا" کہنا پوری تصویر نہیں دکھاتا۔ بہت سا قرض ایک قرض خواہ کو واپس کرکے دوسرے ذریعے سے حاصل کیا جاتا ہے، مدت بڑھائی جاتی ہے، بانڈز دوبارہ جاری ہوتے ہیں، یا دوست ممالک کے ڈپازٹس اور قرضوں کو رول اوور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی ایک سال میں قرض کی ادائیگی کا بڑا حجم اس وقت تک قرض کے مسئلے کا مستقل حل نہیں بنتا جب تک پاکستان کی آمدن، برآمدات اور مجموعی پیداوار اس رفتار سے نہ بڑھیں کہ نئی قرض گیری کی ضرورت مسلسل کم ہوتی جائے۔ موجودہ حکومت نے اس سمت میں سب سے نمایاں قدم مالیاتی خسارے کو قابو میں رکھنے اور پرائمری سرپلس پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق مالی سال 2025-26 کے پہلے چھ ماہ میں پاکستان نے جی ڈی پی کے 2.3 فیصد کے برابر پرائمری سرپلس حاصل کیا، جو پروگرام کے ہدف سے زیادہ تھا۔ حکومت نے مالی سال کے لیے 6.1 فیصد کے بنیادی سرپلس کا ہدف برقرار رکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان نے قرض اتار دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سود کی ادائیگی سے پہلے حکومت کی آمدن اور اخراجات میں ایسی پوزیشن پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے نئے قرض کی ضرورت کم ہو۔ یہی قرض کے بحران سے نکلنے کا بنیادی راستہ ہے۔ حکومت کے اپنے سالانہ قرض منصوبے میں مالی سال 2025-26 کے لیے مجموعی فنانسنگ ضرورت کو جی ڈی پی کے تقریباً 5.20 فیصد تک لانے کا ہدف رکھا گیا، جبکہ گزشتہ مالی سال میں یہ تقریباً 9.27 فیصد تھی۔ اسی منصوبے میں ملکی قرض کے اصل زر کی ادائیگی میں تقریباً 2.7 ٹریلین روپے اور سود کی ادائیگی میں تقریباً 5.1 ٹریلین روپے کی کمی کا تخمینہ دیا گیا۔ دوسرا اہم محاذ ٹیکس ہے۔ پاکستان کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ ریاست کی آمدن اس کے اخراجات کے مقابلے میں مسلسل کمزور رہی ہے۔ موجودہ حکومت نے ایف بی آر کی ڈیجیٹلائزیشن، ٹیکس بیس وسیع کرنے، ریٹیل، زراعت اور رئیل اسٹیٹ سمیت ایسے شعبوں کو دستاویزی بنانے اور ٹیکس انتظامیہ کو بہتر کرنے کی کوشش کی ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق حکومت نے ٹیکس آڈٹ، ڈیجیٹل انوائسنگ، پیداوار کی نگرانی اور ایف بی آر کی داخلی گورننس بہتر بنانے کے اقدامات بھی شروع کیے ہیں۔ تیسرا راستہ سرکاری اداروں کی اصلاح اور نجکاری ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ خسارے میں چلنے والے ادارے خزانے پر مستقل بوجھ ہیں۔ مالیاتی دستاویزات میں نجکاری سے حاصل ہونے والی رقم کا بڑا حصہ وفاقی قرض اتارنے کے لیے مختص کرنے کی قانونی پالیسی بھی موجود ہے۔ مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں نجکاری سے 55.86 ارب روپے حاصل کرنے کا تخمینہ رکھا گیا تھا لیکن یہاں اصل امتحان عمل درآمد کا ہے۔ محض نجکاری کا اعلان قرض کم نہیں کرتا۔ اگر کسی ادارے کی نجکاری برسوں تک مکمل نہ ہو یا اس سے متوقع رقم حاصل نہ ہو تو کاغذی منصوبہ حقیقت نہیں بنتا۔ پاکستان ان اصلاحات کے مرحلے میں پہلے بھی کئی مرتبہ داخل ہوا اور پھر سیاسی، انتظامی اور عدالتی رکاوٹوں میں پھنس گیا۔ موجودہ حکومت کے لیے ایک اور اہم کامیابی یہ ضرور رہی ہے کہ بیرونی ادائیگیوں کے فوری بحران کو نسبتاً قابو میں رکھا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق مئی 2026 تک موجودہ پروگرام کے تحت تقریباً 8.4 ارب ڈالر کی رقم جاری ہو چکی تھی، جبکہ دسمبر 2025 تک پاکستان کے سرکاری زرمبادلہ ذخائر تقریباً 16 ارب ڈالر تک پہنچ گئے تھے، جو جون 2025 کے 5.14 ارب ڈالر سے زیادہ تھے۔ لیکن یہیں ایک بنیادی سوال کھڑا ہوتا ہے۔ اگر پاکستان مسلسل قرض لے کر پچھلا قرض ادا کرتا رہے تو کیا یہ حقیقی معاشی آزادی ہے؟ جواب کا انحصار اس بات پر ہے کہ نئے قرض کے ساتھ ملک کی پیداواری صلاحیت بھی بڑھ رہی ہے یا نہیں۔ اگر قرض سڑک، بجلی، صنعت، برآمدی صلاحیت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور انسانی سرمایہ پیدا کرے تو وہ مستقبل کی آمدن بڑھا جانے میں مدد دے سکتا ہے۔ لیکن اگر قرض کا بڑا حصہ صرف پرانے قرض کا سود ادا کرنے، سرکاری اخراجات چلانے اور درآمدی ضروریات پوری کرنے میں خرچ ہو تو یہ معیشت کو ایک ایسے دائرے میں لے جاتا ہے جہاں ہر چند سال بعد نئی مالی امداد درکار ہوتی ہے۔



پاکستان ویمنز فٹبال کی ترقی کیلئے اسٹریٹیجی پلان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فٹبال فیڈریشن نے ویمنز فٹبال کے فروغ اور ترقی کیلئے فیفا کی سپورٹ سے ویمن فٹبال اسٹریٹیجی پلان 2026-30 تیار کر لیا جس کے تحت خواتین کی ڈسٹرکٹ اور ریجنل چیمپئن شپ سمیت ویمن فٹبال لیگ کا انعقاد کیا جائیگا۔ اس امر کا اظہار پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر سید محسن گیلانی نے سی ای او پی ایف ایف شاہد کھوکھر اور پی ایف ایف ویمنز فٹبال کی سربراہ مژگان اورکزئی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ سید محسن گیلانی نے کہا کہ فیڈریشن نے فیفا کے تعاون سے ویمنز فٹبال کی ترقی کیلئے چار سالہ جامع اسٹریٹیجی تیار کرلی ہے، جس کا مقصد ملک میں خواتین فٹبال کو مضبوط بنیادوں پر فروغ دینا، ٹیلنٹ کو سامنے لانا اور قومی ٹیم کی کارکردگی میں مزید بہتری لانا ہے۔ پاکستان میں گرلز فٹبال کے فروغ، گراس روٹ اور یوتھ ڈویلپمنٹ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ویمنز فٹبال کی ترقی کے لیے ایک مضبوط ایکو سسٹم تشکیل دیا جائے گا، جبکہ خواتین کھلاڑیوں، کوچز اور آفیشلز کی اسکلز ڈویلپمنٹ بھی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ، ریجن اور نیشنل سطح پر ویمنز لیگ کے انعقاد کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جبکہ پلیئر ٹیلنٹ اور ڈویلپمنٹ سسٹم بھی مرتب کیا جائے گا۔ ویمنز لیڈرشپ اور ایڈمنسٹریشن کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ پاکستانی خواتین کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ صدر پی ایف ایف نے کہا کہ فیفا فٹبال فار اسکولز پروگرام کے تحت 30 لاکھ پاکستانی بچوں کو فٹبال سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ملک کے مختلف سرکاری اسکولوں میں فٹبال کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ سید محسن گیلانی نے کہا کہ فیفا سیریز میں پاکستان ویمنز فٹبال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تاریخ رقم کی، حالیہ فیفا ٹورنامنٹ میں قومی ویمنز ٹیم نے 0-8 سے کامیابی حاصل کی، جس کے پیچھے کھلاڑیوں اور ٹیم مینجمنٹ کی بھرپور محنت شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ویمنز فٹبال ٹیم کی عالمی رینکنگ مردوں کی ٹیم سے بہتر ہے، اس لیے ویمنز فٹبال کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ویمنز ٹیم کو مینز فٹبال سے بھی مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔

پاکستان میں سہ ملکی کرکٹ سیریز کی تیاریاں، انگلینڈ کرکٹ بورڈ سکیورٹی وفد کی محکمہ داخلہ پنجاب آمد

لاہور (این این آئی) پاکستان میں آئندہ ماہ ہونی والی سہ ملکی کرکٹ سیریز کے حوالے سے انگلینڈ کرکٹ بورڈ سکیورٹی وفد کی محکمہ داخلہ پنجاب آمد۔ وفد میں برطانوی کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر انٹرنیشنل آپریشنز روب مل مین، ڈائریکٹر سکیورٹی انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ ریگ ڈکاسن، چیف ایگزیکٹو آفیسر انگلینڈ پلیئرز کرکٹ ایسوسی ایشن ڈیرل مچل شامل تھے۔ اجلاس میں کمشنر لاہور نعمان یوسف، چیف آپریٹنگ آفیسر پی سی بی سمیر احمد سید، ڈپٹی کمشنر لاہور محمد علی اعجاز، ڈی آئی جی آپریشنز لاہور فیصل کامران، ایڈیشنل سیکرٹری انٹرنل سکیورٹی، سی ٹی ڈی، اسپیشل برانچ کے افسران نے شرکت کی۔ کمشنر راولپنڈی، آر پی او راولپنڈی اور ڈپٹی کمشنر راولپنڈی اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔

وزیر کھیل فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت سی ایم پنجاب یوتھ گیمز کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر کھیل پنجاب ملک فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت سی ایم پنجاب یوتھ گیمز کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ پیر کے روز نیشنل ہاکی سٹیڈیم میں ہونے والے اجلاس میں وائس چیئرمین سپورٹس بورڈ پنجاب سلمان ملک، ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں سی ایم پنجاب یوتھ گیمز کی تیاریوں، پاک چائینہ فرینڈ شپ گیمز کے انعقاد اور مریم نواز سپورٹس سٹی کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر کھیل کو یوتھ گیمز کے انعقاد کے حوالے سے جاری تیاریوں اور پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔



فاتح ٹیم کو ٹرافی صدر ایشین کرکٹ کونسل ہی سے ملے گی، اے سی سی

دبئی (این این آئی) اے سی سی نے کہا ہے کہ فاتح ٹیم کو ٹرافی صدر ایشین کرکٹ کونسل ہی سے ملے گی۔ محسن نقوی اور دیگر عہدے دار اختتامی تقریب کے لیے اسٹیج پر موجود تھے، محسن نقوی ایشین کرکٹ کونسل کے صدر ہیں۔ اے سی سی کے مطابق محسن نقوی نے سری لنکا کی ٹیم کو رنرز اپ ٹرافی اور انعامات تقسیم کیے۔ بھارتی ٹیم نے سری لنکا کو 72 رنز سے شکست دے کر ایشین کپ ویمن ٹائٹل جیتا تھا۔ تقریب ختم ہوگئی، بھارتی ویمن ٹیم ٹرافی لینے نہیں آئی۔ بھارت کی ویمن کرکٹ ٹیم نے ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کردیا۔ محسن نقوی اس مرتبہ انتظار کرنے کے بجائے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اسٹیڈیم سے روانہ ہوئے۔ بھارت نے اپنی روایتی ہٹ دھرمی برقرار رکھی، بھارت نے شرفاء کے کھیل جنٹلمین گیم کرکٹ کو ایک بار پھر نفرت کی سیاست کی نذر کردیا۔ ایشین کرکٹ کونسل کے ذرائع کے مطابق ٹرافی دینے کا پروٹوکول مکمل طور پر طے تھا، ٹرافی فاتح بھارتی ٹیم کو دینے کے لیے دستیاب تھی، بھارتی ٹیم نے ٹرافی وصول نہ کرنے کا فیصلہ خود کیا، بھارت کی پچھلی ٹرافی بھی دستیاب ہے۔ اے سی سی نے کہا ہے کہ فاتح ٹیم کو ٹرافی صدر ایشین کرکٹ کونسل ہی سے ملے گی۔ محسن نقوی اور دیگر عہدے دار اختتامی تقریب کے لیے اسٹیج پر موجود تھے، محسن نقوی ایشین کرکٹ کونسل کے صدر ہیں۔ اے سی سی کے مطابق محسن نقوی نے سری لنکا کی ٹیم کو رنرز اپ ٹرافی اور انعامات تقسیم کیے۔

ای سپورٹس ایونٹ فری فائر ورلڈ سیریز 2026 کا ٹائٹل ٹوٹل ونر نے جیت لیا

ٹوٹل ونر بنکاک میں ہونیوالے فری فائر ورلڈ سیریز گلوبل فائنلز 2026 میں پاکستان کی نمائندگی کریگی

لاہور (این این آئی) سپورٹس بورڈ پنجاب کے تعاون سے پاکستان کا سب سے بڑا ای سپورٹس ایونٹ فری فائر ورلڈ سیریز 2026 کے فائنل مقابلے گزشتہ رات نشتر پارک سپورٹس کمپلیکس کے جمنازیم ہال میں منعقد ہوئے۔ گرینڈ فائنل میں ٹوٹل ونر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فری فائر ورلڈ سیریز پاکستان 2026 کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا جبکہ خان آفیشل نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ آر او جی کے اسمارٹی کو گرینڈ فائنل کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ فری فائر ورلڈ سیریز پاکستان 2026 کی فاتح ٹیم ٹوٹل ونر نے بنکاک، تھائی لینڈ میں منعقد ہونیوالے فری فائر ورلڈ سیریز گلوبل فائنلز 2026 کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ ڈائریکٹر محمد افطر ذ محمد فہد، نشتر پارک سپورٹس کمپلیکس جمنازیم ہال کے ایڈمنسٹریٹر مصطفی شاہ اور دیگر افسران نے مقابلے دیکھے جبکہ اس موقع پر شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ فری فائر ورلڈ سیریز 2026 کی ونر ٹیم کو 25 لاکھ روپے کا انعام دیا گیا جبکہ مجموعی طور پر ایک کروڑ روپے کے انعامات تقسیم کیے گئے۔ گرینڈ فائنلز میں ملک بھر سے بہترین ای سپورٹس 12 ٹیموں نے شرکت کی جن میں ہاٹ شاٹ ای سپورٹس، ڈی پی ڈی مسٹرز، ٹوٹل ونر، خان آفیشل، آر او جی، زیٹھ ایکس ای سپورٹس، اینٹنی، ٹی ایم ٹیز، اولڈ اسکول، ینگ کنگز ایکس، اسکائی ہاکس اور ٹائیگر فراٹ شامل تھیں۔

آسٹریلوی کرکٹر کیمرون گرین نے دیرینہ ساتھی ایملی ریڈوڈ سے شادی کرلی

سڈنی (این این آئی) آسٹریلوی ٹیسٹ کرکٹر کیمرون گرین نے اپنی دیرینہ ساتھی ایملی ریڈوڈ سے شادی کرلی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کیمرون گرین اور ایملی ریڈوڈ نے شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی ہیں۔ شادی کی تقریب کوٹسلو کے سوک سینٹر گراؤنڈز میں ہوئی جہاں کیمرون گرین سیاہ ٹکسیڈو جبکہ ایملی ریڈوڈ سفید عروسی لباس میں نظر آئیں۔ تقریب کے بعد دوستوں اور اہل خانہ نے نو بیاہتا جوڑے کو پھولوں کی بارش کے درمیان رخصت کیا جبکہ دونوں نے بعد میں ایک ساتھ ڈانس بھی کیا۔ کیمرون گرین اور ایملی ریڈوڈ نے فروری 2025 میں منگنی کا اعلان کیا تھا۔

پریمیئر لیگ میں ہالینڈ کا گول متنازع قرار، وی اے آر سے بڑی غلطی ہوگئی

پرو ریف کے مطابق وی اے آر نے سٹی کے کھلاڑی اینزو فرنانڈیز کی پوزیشن کے ممکنہ اثرات کو نظر انداز کیا

مانچسٹر (این این آئی) مانچسٹر سٹی اور مانچسٹر یونائیٹڈ کے درمیان پریمیئر لیگ کے اہم مقابلے میں ایرلنگ ہالینڈ کے فیصلہ کن گول پر وی اے آر کے فیصلے کو ریفریوں کی تنظیم پرو ریف نے غلط قرار دے دیا۔ اولڈ ٹریفورڈ میں گزشتہ روز کھیلے گئے میچ میں ہالینڈ نے 60ویں منٹ میں گول کیا تاہم اسسٹنٹ ریفری نے اسے آف سائیڈ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ بعد ازاں وی اے آر جائزے میں ہالینڈ کو آن سائیڈ قرار دیا گیا اور گول منظور ہو گیا جس کی بدولت مانچسٹر سٹی نے 0-1 سے کامیابی حاصل کی۔ پرو ریف کے مطابق وی اے آر نے سٹی کے کھلاڑی اینزو فرنانڈیز کی پوزیشن کے ممکنہ اثرات کو نظر انداز کیا۔ فرنانڈیز آف سائیڈ پوزیشن میں رہتے ہوئے گیند کو ہیڈ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ تنظیم کے مطابق اگرچہ انہوں نے گیند کو چھوا نہیں لیکن ان کی پوزیشن کھیل پر اثر انداز ہو سکتی تھی، اس لیے وی اے آر کو فیلڈ ریویو کی سفارش کرنی چاہیے تھی۔ پرو ریف نے مانچسٹر یونائیٹڈ سے رابطہ کرکے فیصلے کو غلطی قرار دیا اور واقعے کا دوبارہ جائزہ لینے کا اعلان کیا۔



آسٹریلوی کرکٹر کیمرون گرین نے ایملی ریڈوڈ سے شادی کرلی

سڈنی (این این آئی) آسٹریلوی ٹیسٹ کرکٹر اور ویسٹرن آسٹریلیا کے معروف آل راؤنڈر کیمرون گرین نے اپنی دیرینہ ساتھی ایملی ریڈوڈ سے شادی کرلی۔ 27 سالہ کیمرون گرین اور ایملی ریڈوڈ نے شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ شادی کی تقریب کوٹسلو کے سوک سینٹر گراؤنڈز میں ہوئی، جہاں کیمرون گرین روایتی سیاہ ٹکسیڈو جبکہ ایملی ریڈوڈ سفید عروسی لباس میں نظر آئیں۔ تقریب کے بعد دوستوں اور اہل خانہ نے نو بیاہتا جوڑے کو پھولوں کی بارش کے درمیان رخصت کیا، بعد ازاں دونوں نے ایک ساتھ رقص بھی کیا۔ کیمرون گرین اور ایملی ریڈوڈ نے فروری 2025 میں منگنی کا اعلان کیا تھا، گرین نے پالتپ میں انہیں شادی کی پیشکش کی تھی۔ دونوں منگنی سے قبل تقریباً 5 سال سے ایک دوسرے کے ساتھ تعلق میں تھے، ایملی ریڈوڈ ماہر غذائیت اور پی ایچ ڈی کی طالبہ ہیں۔

میچ میں ناخوشگوار واقعہ، رونالڈو کا کچھ شائقین پر تاحیات پابندی کا مطالبہ

ریاض (این این آئی) عالمی شہرت یافتہ پرتگالی فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی لیگ کے کچھ شائقین پر تاحیات پابندی لگانے کا مطالبہ کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق گزشتہ دنوں سعودی عرب کے شہر بریدہ میں التعاون اور الہلال کے درمیان کھیلے گئے میچ کے دوران ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ سعودی پرو لیگ کے میچ کے دوران پرتگالی فٹ بالر روبن نیوس کو ان کے سابق مرحوم ساتھی فٹبالر دیوگو ژوٹا کا حوالہ دیتے ہوئے نعرے لگائے گئے، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کے کمنٹس میں کرسٹیانو رونالڈو نے تبصرہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نعرے لگانے والے شائقین کو فٹ بال اسٹیڈیمز میں داخلے سے تاحیات روک دینا چاہیے۔ میچ میں الہلال نے التعاون کو 0-6 سے شکست دی، روبن نیوس نے 75 منٹ کا میچ کھیلا، جس کے بعد انہیں متبادل کھلاڑی سے تبدیل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ دیوگو ژوٹا اور ان کے بھائی آندرے سلوا 3 جولائی 2025 کو شمال مغربی اسپین کے علاقے زاموا میں ایک کار حادثے میں ہلاک ہوگئے۔



Scanned with CamScanner

بقیہ 1

کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے وفاق سے شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کو پانی کے ساتھ ساتھ گیس بھی پوری نہیں دی جا رہی، اس کے باوجود مذاق اڑایا جاتا ہے کہ سندھ کے پاس پانی اور گیس نہیں ہے۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی نے ایک بار پھر اس امر پر زور دیا کہ سندھ اور کراچی کو ان کے طے شدہ حصے کے مطابق پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ بلاول بھٹو زرداری کا دہشت گردی کو ملک کا ایک بڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے اثرات براہِ راست کراچی تک پہنچتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کو سیاسی مسئلے کے بجائے قومی مسئلے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے اور اس کے مقابلے کے لیے سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ افغانستان کی طرف سے حملے ہو رہے ہیں، جبکہ دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہونا بھی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے گورنر راج اور ایمرجنسی کو آئینی ہتھیار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضرورت پڑنے پر انہیں استعمال کیا جا سکتا ہے، تاہم اس سے پہلے سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھ کر راستہ تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے وفاقی حکومت پر زور دیا ہے کہ پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کیے جائیں اور سیاسی طور پر مسئلے کا حل نکالا جائے، کہ پیپلز پارٹی نے بھی موقف اختیار کیا تھا کہ پی ٹی آئی سے بات چیت کر کے مارچ ختم کرایا جائے۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا کہ ہم گرانے سے پہلے مسئلے کا سیاسی حل تلاش کیا جانا چاہیے، ان کے مطابق وفاق اور خیبر پختونخوا کے درمیان دہشت گردی کے مقابلے کے لیے معاہدہ ہونا چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری کا مزید کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی دہشت گردی کو اہم مسئلہ سمجھتی ہے اور چاہتی ہے کہ ملک میں مل کر دہشت گردی کا مقابلہ کیا جائے، اگر حالات مزید بگڑتے ہیں تو اس کے اثرات پورے ملک میں پھیل سکتے ہیں۔

بقیہ 2

برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز عزم استحکام وژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار قیام امن کیلئے پرعزم ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہا۔ وزیراعظم کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک فتنۃ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم ہے۔ ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا ڈی آئی خان میں خوارج کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 3

سبوتاژ کیے۔ ڈرافٹ تیار ہونے کے بعد سہیل آفریدی نے کہا کہ ہم نہیں مانتے، تمام فیصلے سہیل آفریدی نے کرنے تھے تو خود مذاکرات میں شریک ہوتے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بتایا کہ ہم نے کہا تھا دہشتگردی کے خلاف متحد ہو جائیں، دہشتگردی کے خلاف مل کر کام کرتے ہیں، ہم نے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست نہیں کی، پیپلز پارٹی کی خواہش تھی کہ لانگ مارچ ملتوی ہو۔ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ خیبر پختونخوا حکومت مذاکرات کو ویٹو کر دے گی تو ہم مذاکرات ہی نہ کرتے، جب آپ غیر سنجیدہ اور ناسمجھ لوگ اس قسم کی سیٹوں پر بٹھاتے ہیں تو اس کا نقصان ملک کو ہوتا ہے۔ وزیر داخلہ نے سخت لہجے میں کہا کہ ایک بات بالکل واضح ہے کہ ہم کسی بھی صورت میں 9 مئی جیسا سانحہ دوبارہ نہیں ہونے دیں گے چاہے آپ کسی بھی صورت میں آ جائیں، ہم ہر حال میں اسلام آباد ہائیکورٹ کا حکم بحال کروائیں گے اور اگر کوئی نقصان ہوتا ہے تو اس کا ذمہ دار صرف اور صرف وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی ہوں گے۔ میں نے کل کی میٹنگ میں بھی اپوزیشن وفد پر واضح کیا کہ آپ نے احتجاج کرنا ہے تو بالکل کریں لیکن ہم اسلام آباد پر دھاوا بولنے کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے۔ احتجاج میں شریک کوئی بھی ورکر یا رہنما گرفتار ہوا اس کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی ہوگی، اگر پی ٹی آئی والوں نے قانون شکنی کی تو ہم انہیں چھوڑیں گے نہیں بلکہ ان کے پیچھے جائیں گے۔ لانگ مارچ شروع ہونے کے بعد مزید مذاکرات نہیں ہوں گے اور لانگ مارچ شروع ہوا تو مذاکرات کا سلسلہ ختم سمجھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کسی بھی شکل میں ہو، قانون اور عدالتی احکامات کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے۔ لانگ مارچ میں شریک افراد کو توہین عدالت کے نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محسن نقوی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مذاکرات کے لیے آنے والی ٹیم سنجیدہ اور معقول تھی وہ اسے ذمہ دار نہیں ٹھہرائیں گے۔ مذاکراتی عمل کے خاتمے کی بنیادی ذمہ داری وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی پر عائد ہوتی ہے، اگر فیصلے سہیل آفریدی نے کرنے تھے تو انہیں خود مذاکرات میں آنا چاہیے تھا۔ سہیل آفریدی یا ان کے نمائندے کو مذاکرات میں شامل کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ہمارا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ مکمل طور پر دہشتگردی سے متعلق ہے، ہمارا مقصد صرف دہشتگردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی طے کرنا تھا۔ مذاکرات میں دو الگ معاہدوں پر بات ہوئی، ایک اعلامیہ اور دوسرا دہشتگردی سے متعلق تھا، دہشتگردی سے متعلق معاہدے میں افغانستان، ٹی ٹی پی اور سابق فاٹا کے معاملات شامل تھے جبکہ ضم شدہ اضلاع اور نیشنل ایکشن پلان بھی نکات میں شامل تھے۔ مذاکراتی ٹیم نے دہشتگردی سے متعلق آؤٹ لائن شیئر کی، معمولی تحفظات بھی دور کیے گئے، ہماری تجویز تھی کہ دہشتگردی سے متعلق نکات کی صرف آؤٹ لائن طے کی جائے، تفصیلات بعد میں مشترکہ اجلاس میں طے ہونی تھیں۔ دہشتگردی کے معاملے پر بات ہوئی تو خیبر پختونخوا حکومت کی ٹیم نے مزید گفتگو سے انکار کیا اور دہشتگردی کے معاملے پر بات نہ کرنے کا موقف اختیار کیا۔ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے معاملے پر وفاق اور صوبے کو ایک پیج پر آنا ہوگا، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں صوبائی حکومت کا وفاق اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑا ہونا ضروری ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں شہداء کے جنازوں میں شرکت اور یکجہتی کا اظہار ضروری ہے جبکہ مقامی سطح پر دہشتگردوں کی مبینہ معاونت کسی صورت قابل قبول نہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف باقاعدہ معاہدہ کرنے کی ضرورت ہے، مقامی سطح پر دہشتگردوں کو پارٹی حمایت کی شکایات اور اطلاعات کے باعث پیش آئی، پی ٹی آئی نے دہشتگردوں کی حمایت نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی، دہشتگردی سے متعلق مجوزہ معاہدے میں سیاست کا کوئی نکتہ شامل نہیں تھا، بلکہ دہشتگردی کے خلاف چھ سات نکات پر مشتمل معاہدہ بالکل واضح تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر دہشتگردی کے خلاف سوچ ہے تو معاہدے پر دستخط میں ایک منٹ بھی نہیں لگنا چاہیے، دہشتگردی کے خلاف معاہدے سے انکار پر حکومت کے مفادات اور ترجیحات پر سوال اٹھتے ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ مذاکراتی عمل مکمل ہونے کا مطلب کسی کو دہشتگردوں سے جوڑنا نہیں، ہماری خواہش تھی کہ تمام نکات پر اتفاق کے بعد معاہدے پر دستخط کیے جائیں تاکہ دونوں جانب کی غلط فہمیاں ختم ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات میں اعلامیے کے تمام نکات پر مکمل اتفاق ہو گیا تھا، مذاکراتی کمیٹی نے 12 گھنٹے مسلسل مذاکرات میں مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی اور چھوٹے اور بڑے تمام مسائل حل کرنے کی کوشش کی۔ محسن نقوی کے مطابق مذاکراتی کمیٹی نے ڈرافٹ کو ایک نہیں بلکہ چار مرتبہ حتمی شکل دی، ڈرافٹ کی زبان اور نکات کے تمام مسائل مذاکرات میں ایک ایک کر کے حل کیے گئے، تاہم مذاکرات کے دوران چار مرتبہ ڈرافٹ فائنل اور چار مرتبہ تبدیل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ فائنل ڈرافٹ میں دوبارہ کئی تبدیلیاں سامنے آنے سے پریشانی ہوئی، ڈرافٹ فائنل ہونے کے بعد خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے بار بار تبدیلیاں کی گئیں۔ رات 12 سے ساڑھے 12 بجے کے دوران خیبر پختونخوا حکومت نے نیا ڈرافٹ پیش کر دیا، نئے ڈرافٹ میں مذاکرات کے دوران طے کیے گئے نکات سے مختلف چیزیں شامل کی گئیں۔ مذاکراتی ٹیم دوسرے کمرے میں جاتی تو طے شدہ نکات دوبارہ تبدیل ہو جاتے، مذاکرات میں نکات طے ہونے کے باوجود بار بار تبدیلیاں کی جاتی رہیں۔ مذاکراتی ارکان بڑی محنت سے ڈرافٹ کو بار بار حتمی شکل دیتے رہے، رانا ثناء اللہ، امیر مقام، طلال چوہدری اور دیگر ارکان نے بھرپور نیک نیتی سے مذاکرات کیے۔ راجہ ناصر عباس اور دیگر ارکان سنجیدگی سے مذاکرات کر رہے تھے تاہم مذاکراتی ارکان کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی۔ خیبر پختونخوا حکومت سے چار گھنٹے مذاکرات کے بعد وفد کو مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا، خیبر پختونخوا حکومت نے وفد کو حتمی نکات پر معاہدے کا اختیار دے دیا تھا۔ محسن نقوی کے مطابق اسد قیصر نے دہشتگردی کے تمام نکات پر ساتھ دینے کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ ہم ان تمام نکات پر آپ کے ساتھ ہیں، اسد قیصر نے بھی دہشتگردی کے خلاف معاہدے پر دستخط کی حمایت کی۔ اسد قیصر نے مذاکرات میں بعض معاملات پر مثبت اور واضح جواب دیا اور دہشتگردی کے معاملے پر اپنا موقف واضح قرار دیا۔ حکومت کی مذاکرات ناکام کرنے یا کوئی متبادل راستہ اختیار کرنے کی خواہش نہیں تھی، صدر اور وزیراعظم نے مذاکراتی کمیٹی کو ہر ممکن کوشش کی ہدایت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ صدر اور وزیراعظم کی ہدایت تھی کہ مذاکرات کامیابی کے ساتھ مکمل کیے جائیں، حکومت کی نیت واضح تھی کہ ہر صورت مذاکرات کامیاب کرائے جائیں۔ صدر اور وزیراعظم کو مسلسل مذاکراتی صورتحال سے آگاہ کیا جا رہا ہے، صدر اور وزیراعظم جو بھی فیصلہ کریں گے ملکی مفاد میں ہوگا اور حکومت اس پر عملدرآمد کرے گی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ہم نے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست نہیں کی تھی، پیپلز پارٹی نے لانگ مارچ ملتوی کرنے کا ضرور کہا تھا، پیپلز پارٹی کی خواہش تھی کہ لانگ مارچ ملتوی ہو تاکہ سیاسی درجہ حرارت کم ہو، ہم صرف دہشتگردی کے معاملے پر خیبر پختونخوا حکومت کا ساتھ چاہتے تھے، باقی سیاسی معاملات پر ہمارا کوئی اعتراض نہیں تھا۔ ہماری درخواست تھی کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردی کے معاملے پر وفاق کے ساتھ کھڑی ہو، دہشتگردی روکنے کے لیے پہلے مشترکہ کوشش اور اس کے بعد سیاسی معاملات پر بات ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی آپریشن میں کون سی بندوق، گولی یا ڈرون استعمال ہوگا یہ حکومت طے نہیں کرتی، دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں کی تفصیلات طے کرنا حکومت کا نہیں بلکہ سیکیورٹی اداروں کا کام ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ لانگ مارچ سے اسٹاک ایکسچینج اور عوام کو مشکلات سمیت کئی نقصانات ہوتے ہیں، کوئی حکومت نہیں چاہتی کہ لانگ مارچ سے عوام کے لیے مشکلات پیدا ہوں۔ انہوں نے واضح کیا کہ لانگ مارچ شروع ہونے کے بعد مزید مذاکرات نہیں ہوں گے۔ بتا دیا تھا کہ جب آپ کا لانگ مارچ شروع ہوگا تو مذاکرات ختم ہو جائیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ سیاسی قیادت کی ناپختگی نے مذاکراتی عمل کو نقصان پہنچایا، سیاست میں غیر معمولی رویوں کے باعث معاملات خراب ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار بھی آنا جانا ہے اور دھونس اور دھمکی بھی دیں یہ ممکن نہیں، اقتدار کے ساتھ دھونس اور دھمکی کی سیاست نہیں چل سکتی۔ بدقسمتی سے پس پردہ بعض عناصر کے مفادات کے باعث معاملات آگے نہ بڑھ سکے۔

بقیہ 4

ریاض کے پاس تیل کی تنصیبات پر حملہ کیا۔ یمن میں باب المندب کے اوپر کشتیوں کی گزرگاہ پر کارروائی کی گئی۔ پاکستان ان حملوں کی مذمت کرتا ہے اور ترک بھائیوں کے ساتھ مل کر سعودیہ کے ساتھ کھڑا رہے گا، یکجہتی کا پیغام لے کر اگلے ہفتے مجھے ریاض جانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ سعودی عرب نے جیسے پاکستان کو تیل کی فراہمی یقینی بنائی اس پر ان کا شکریہ ادا کروں گا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم کا کہنا تھا کہ ہمیشہ اپنی حیثیت کے مطابق سچ کی آواز بلند کرنے کی کوشش کی ہے، تیل کی قیمتوں کی وجہ سے جو آپکی زندگی میں مشکلات آئیں، ان کا وزیراعظم کو احساس ہے جو قیمت بین الاقوامی منڈی میں بڑھی اس وجہ سے قیمتیں بڑھانا پڑیں، ایک روپیہ بھی آپ کے اوپر اضافی نہیں ڈالا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک اور خطے پر آزمائش کی گھڑی ہے، کے پی میں دہشت گردی ایک بار پھر سر اٹھا رہی ہے، ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے پوری قوم کی قیادت سے گزارش کرتا ہوں ساری چیزوں کو ترک کر کے ملک کی سرحدوں کا تحفظ کرنے کیلئے اکٹھے ہونا ہوگا۔ اپنی عسکری قیادت کے پیچھے لبیک کہنا ہوگا۔ میرے منہ میں خاک، فکر صرف آج اتنی ہے کہ اپنی چھوٹی سیاست کی وجہ سے ملک کا نقصان نہ کر دیں کہ آنے والی نسلوں کے آگے شرمندہ ہونا پڑے۔ کے پی کے وزیر اعلیٰ اپنی قومی ذمہ داری کا احساس کریں، خطے کی جنگ میں جو صورتحال ہے اس میں قوم کو تحفظ دینے کے لئے وزیراعظم اقدامات کر رہے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جو نوجوان سرحدوں پر شہادت نوش کر رہے ہیں انکی قربانیوں کو مدنظر رکھ کر سب چیزیں ترک کریں، وزیراعظم، فیلڈ مارشل نے یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ پاکستان کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھنے کے لئے جو بھی قدم اٹھانے پڑے وہ اٹھائیں گے

بقیہ 5

قیام کرک کے قریب کرنے کا بتایا گیا۔ (آج) پیر 5 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کرک کے عوام بھی لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے اور قافلہ ساڑھے 12 بجے وہاں سے روانہ ہو کر رات کو ہاٹ کے قریب قیام کرے گا۔ منگل 6 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کوہاٹ، ہنگو، کرم اور کرزئی کے قافلے شریک ہوں گے۔ کوہاٹ سے قافلہ پشاور کی جانب روانہ ہوگا اور رات پشاور کے رتی کے قریب قیام کیا جائے گا۔ بدھ 7 اکتوبر کو پشاور کے بڈھ بیر سے دوپہر ساڑھے 12 بجے قافلہ روانہ ہوگا، جہاں خیبر ضلع کے عوام بھی لانگ مارچ میں شامل ہوں گے۔ پشاور کے دیگر حلقوں کے قافلے کوہاٹ روڈ پل اور موٹروے ٹول پلازہ پر مارچ کا حصہ بنیں گے، جبکہ رات چارسدہ انٹرچینج کے قریب قیام ہوگا۔ جمعرات 8 اکتوبر کو دوپہر ساڑھے 12 بجے چارسدہ انٹرچینج سے روانگی ہوگی، جہاں چارسدہ اور مہمند کے قافلے شامل ہوں گے۔ اعلان کے مطابق 8 اکتوبر کو خیبر پختونخوا بھر کے عوام خیر آباد میں جمع ہوں گے اور وہیں رات قیام کریں گے۔ لانگ مارچ کے اگلے مرحلے کا اعلان بھی خیر آباد میں کیا جائے گا۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا پولیس حکام کے مطابق ممکنہ لانگ مارچ کے لئے سیکیورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جس جس ضلع میں قافلہ جائے گا وہاں ایس او پیز کے تحت سیکیورٹی آرڈر جاری ہوگا۔ پولیس حکام کے مطابق اہلکار امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر سیکیورٹی پلان کے تحت تعینات کیے جائیں گے، ڈرونز اور سرویلنس کیمروں سے بھی سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر مارچ کے روٹس پر پولیس گشت بڑھا دیا گیا ہے۔

بقیہ 6

سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام تک بنیادی سہولیات کی رسائی گڈ گورننس ہے اور گڈ گورننس میں مضبوط بلدیاتی نظام کا اہم کردار ہے، مضبوط ادارے ہی ملک کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں

بقیہ 7

نہیں ہو سکتا۔ شازیہ مری نے کہا کہ دہشتگردی کو سیاسی جنگ سے نہیں بلکہ قومی سلامتی کے مسئلے کے طور پر دیکھا جائے، دہشتگردی کے خلاف جنگ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، تمام سیاسی جماعتیں اور ریاستی ادارے متحد ہوں۔ شازیہ مری نے کہا کہ بلاول بھٹو نے وفاقی اور خیبر پختونخوا حکومت پر زور دیا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف مشترکہ اقدامات کے لیے تحریری معاہدہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پی پی پی کا موقف ہے کہ آئینی اقدامات سے پہلے سیاسی مذاکرات کے تمام ممکنہ راستے اختیار کیے جائیں۔ شازیہ مری نے کہا کہ پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کر کے دہشتگردی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل بنایا جائے، بلاول بھٹو نے واضح کہا ہے کہ سیاسی اختلافات اور دہشتگردی کے خلاف قومی مفاد کو الگ الگ رکھا جائے۔ شازیہ مری نے کہا کہ دہشتگردی پاکستان کے وجود کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے، پڑوسی ممالک سے دہشتگرد گروہوں کو ملنے والی معاونت پاکستان کی سلامتی کے لیے بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے مسلسل واقعات کے باوجود سیاسی احتجاج جاری رہنا تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں مذاکرات کو کامیاب بنائیں تاکہ ملک کو سیاسی عدم استحکام سے بچایا جا سکے۔ شازیہ مری نے کہا کہ سیاسی استحکام کے ذریعے دہشتگردی کا موثر مقابلہ اور عوامی ترقی کے منصوبوں کا تسلسل ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی دہشتگردی کے خلاف جدوجہد میں بے شمار قربانیاں دے چکی ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی دہشتگردی کے خاتمے کے لیے تمام آئینی راستے اختیار کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ رہنما پیپلز پارٹی نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی یا گورنر راج جیسی صورتحال پیدا ہونے سے پہلے سیاسی حل نکالنا تمام جمہوری قوتوں کی ذمہ داری ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، جمہوریت اور تمام صوبوں کے مفاد میں سیاسی مذاکرات کی کامیابی ناگزیر ہے

بقیہ 8

اور کارکردگی کی موثر نگرانی ہوگی۔ وزیر ریلوے نے اپنے دورہ کے دوران فیملی اور ایگزیکٹو لاؤنجز میں ایئر کنڈیشننگ سمیت دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔ مسافروں نے اے سی پالز میں بہترین سہولیات کی فراہمی پر وزیر ریلوے سے اظہار تشکر کیا۔ حنیف عباسی نے کہا کہ مسافروں کو معیاری اور آرام دہ سفر فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، ریلوے اسٹیشنز پر مسافر سہولیات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔

بقیہ 9

تنویر حسین نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کے حوالے سے مسلم لیگ (ن) ہمیشہ نمایاں رہی، (ن) لیگ نے ہمیشہ عوام کے مفادات کو مقدم جانا اور دل و جان سے عوام کی خدمت کی اور کرتے رہیں گے۔ انہوں نے نارنگ منڈی کی داخلی سڑکوں اور نارنگ ہسپتال سمیت مقامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کروانے کا وعدہ بھی کیا

بقیہ 10

جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ اتوار کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے آپریشن کے دوران بھاری اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لینے اور فتنۃ الخوارج کے تین اہم سرغنوں کے خاتمے پر سیکیورٹی اہلکاروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ بیرونی سرپرستی اور مقامی سہولت کاروں کی مدد سے سرگرم عمل دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عزم استحکام وژن کے تحت فتنۃ الخوارج کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھی جائیں۔ صدر زرداری نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے کے لئے قومی عزم غیر متزلزل ہے، پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں کو ملکی امن و سلامتی کی خاطر قربانی پر سلام پیش کرتی ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم نے فتنۃ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وزیراعظم نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک فتنۃ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں امن و استحکام کے لیے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ڈی آئی خان میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے 8 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے، سیکیورٹی فورسز دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے والے سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 11

کے ذریعے اہلکاروں کی تنخواہوں اور فلاح و بہبود کیساتھ ساتھ جدید اسلحہ، بلٹ پروف گاڑیوں، اے پی سی ایس (APCs)، تھرمل کیمروں، ڈرونز، اینٹی ڈرون سسٹمز، جیمرز اور جدید مواصلاتی آلات کی فراہمی یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس، سی ٹی ڈی اور اسپیشل برانچ کی استعداد بڑھانے کے لیے 31 ارب روپے کا خصوصی پیکیج بھی منظور کیا گیا ہے۔ دہشت گردی کا موثر مقابلہ صرف روایتی کارروائیوں سے ممکن نہیں۔ اس کے لیے مضبوط پولیس، بروقت اور درست انٹیلیجنس، جدید نگرانی کے نظام اور اداروں کے درمیان موثر رابطہ ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت سیف سٹی منصوبوں، جدید کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹمز اور سی ٹی ڈی و اسپیشل برانچ کی استعداد میں اضافے پر کام کیا جا رہا ہے، تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھی جا سکے، خطرات کی بروقت نشاندہی ہو اور کسی بھی ممکنہ حملے کا فوری جواب دیا جا سکے۔ خیبر پختونخوا اپنے محدود وسائل کے باوجود دہشت گردی کے خلاف اپنی ذمہ داری پوری کر رہا ہے۔ تاہم پائیدار امن کے لیے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے۔ امن صرف خیبر پختونخوا کی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی ضرورت اور مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 12

ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جن نکات پر اتفاق نہیں ہو سکا وہ سب کے سامنے ہیں، تاہم دہشت گردی کے خلاف تعاون کی صورت میں مستقبل میں مذاکرات کا دروازہ کھلا رہ سکتا ہے

بقیہ 13

چیزیں ہمیشہ مخصوص حالات میں موجود ہوتے ہیں، اگر کسی صوبے میں سیکیورٹی صورتحال خراب ہو اور صوبائی حکومت تعاون نہ کرے تو وفاق کے پاس اقدامات کرنے کے سوا کیا راستہ رہ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی یا گورنر راج پسندیدہ اقدام نہیں اور صرف ناگزیر حالات میں ہی اس پر غور کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ سیاسی معاملات کے حل کے لیے حکومتی اور اپوزیشن وفود کے درمیان اسپیکر چیمبر میں مذاکرات ہوئے تاہم ابتدائی نشست میں کوئی پیشرفت نہ ہو سکی، فریقین نے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔

بقیہ 14

نا چاہیئے کہ ان کا اصل ایجنڈا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کہیں بھی کچھ غلط ہو رہا ہے تو ادارے اپنا آئینی کردار ادا کریں گے۔ صدر مملکت کے غیر ملکی دورے سے متعلق وضاحت کرتے ہوئے نیئر حسین بخاری نے کہا کہ دورے کے اخراجات پارٹی یا سرکاری خزانے سے نہیں بلکہ ذاتی طور پر ادا کیے گئے ہیں، اور اس حوالے سے اخراجات کے چیک پر بطور سیکرٹری جنرل انہوں نے خود دستخط کیے ہیں۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ آئین میں نیا صوبہ بنانے کا طریقہ کار موجود ہے، تاہم اس کے لیے پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے عوام پیپلز پارٹی پر مکمل اعتماد کرتے ہیں اور پارٹی عوامی امنگوں کے مطابق ملک کو بحرانوں سے نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے

بقیہ 15

سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ادارے جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ ریسکیو عملے نے حادثے کا شکار کار کو کاٹ کر اس میں سے لاشیں نکالیں اور ہسپتال منتقل کیں۔ دوسری جانب پولیس نے ٹرک کو تحویل میں لے لیا جبکہ ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے

بقیہ 16

ٹی اختیار کی، سکیورٹی کے معاملے پر صوبائی حکومت کا موقف قابل تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کا سکیورٹی وعدوں سے پیچھے ہٹنا شرمناک اقدام ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پیچھے ہٹنا بزدلی کے مترادف ہے

بقیہ 17

سے نمٹنے کے لیے حفاظتی انتظامات کرتا ہے۔ وزارت اطلاعات نے واضح کیا کہ اسلام آباد کی تمام سڑکیں کھلی ہیں اور شہری معمول کے مطابق قانونی طور پر آمد و رفت جاری رکھ سکتے ہیں۔ وزارت کے مطابق محض سڑکوں کے اطراف بالخصوص مقامات پر کنٹینرز کی موجودگی کو سڑکوں کی بندش قرار دینا حقائق کے منافی ہے۔ وزارت اطلاعات نے غیر ملکی میڈیا ادارے الجزیرہ کی ایک رپورٹ پر بھی ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ حفاظتی اقدامات کو روڈ بلاکیج کے طور پر پیش کیا گیا، جبکہ ان اقدامات کے پس منظر میں موجود امن و امان اور سیکیورٹی سے متعلق عوامل کو نظر انداز کیا گیا۔ وزارت کے مطابق اسلام آباد میں سکیورٹی انتظامات کا مقصد شہریوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ اہم سرکاری و حساس تنصیبات کی حفاظت بھی ہے، بیان میں کہا گیا کہ موجودہ حالات میں حفاظتی اقدامات کو ان کے مکمل تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ اس نوعیت کی یکطرفہ رپورٹنگ عوام میں گمراہ کن اور منفی تاثر پیدا کرتی ہے۔ وزارت کے مطابق کسی بھی حفاظتی اقدام کی رپورٹنگ کرتے وقت اس کے پس منظر، قانونی بنیاد اور متعلقہ حکام کے موقف کو بھی سامنے رکھنا ضروری ہے۔ الجزیرہ نے اپنی 2 اکتوبر کی رپورٹ میں اسلام آباد میں مارچ سے قبل کنٹینرز کی موجودگی اور اس کے شہریوں و کاروبار پر اثرات کا ذکر کیا ہے، جبکہ اس سے قبل 24 ستمبر کی رپورٹ میں بھی دارالحکومت کے داخلی راستوں اور مختلف شاہراہوں پر رکاوٹوں کی تفصیل بیان کی گئی تھی۔

بقیہ 18

میں مذاکرات کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور اس کے اتحادی فراخ دلی کے ساتھ 12 گھنٹے پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات میں بیٹھے، پی ٹی آئی کی موجودہ ٹیم بھی مذاکرات کی کامیابی چاہتی تھی اور مذاکرات کے دوران پی ٹی آئی کی ٹیم بات مان چکی تھی، اس کے باوجود مذاکرات ناکام ہو گئے۔ سینیٹر زاہد خان نے کہا کہ موجودہ صورتحال خیبر پختونخوا کے لیے المناک ہے، المیہ ہے کہ ایسے حکمران صوبے پر مسلط ہیں

بقیہ 19

ہوئے، جبکہ حملے کے چار روز بعد 19 جولائی 2024 کو بنوں میں اختیاری طرز کا ایک مظاہرہ کیا گیا جس میں سیاسی و قوم پرست شرپسند عناصر، جن میں تحریک انصاف اور پی ٹی ایم سے منسلک گروہ بھی شامل ہو گئے۔ ان پر تشدد مظاہرین نے کینٹ پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف آواز اٹھانے کی بجائے، ان شرپسند عناصر نے جان بوجھ کر ہجوم کا رخ براہ راست کینٹ کے سپلائی ڈپو کی ٹوٹی ہوئی دیوار کا فائدہ اٹھا کر لوٹ مار شروع کی۔ اور جب سیکورٹی فورسز مزاحمت کی تو ہجوم طرف فائرنگ کا آغاز کیا گیا، مصدقہ اطلاعات کے مطابق اس دفعہ بھی 4 اکتوبر سے شروع ہونے والے لانگ مارچ جو کے مشکوک ترین طور پر اب صرف خیبر پختونخوا میں ہی گھمایا جائے گا، تحریک انصاف صوبائی حکومت نے اپنے دہشت گرد ساتھیوں کی مدد سے پارٹی کے شرپسند جتھوں کو پہلے سے بنوں سٹائل حملے کرنے کے لئے منصوبہ بندی اور تیاری کر رکھی ہے تاکہ مظاہرین اور جلسے جلوس کی آڑ میں فوجی یا پولیس تنصیبات یا پوسٹوں کے آس پاس افراتفری پھیلا کر بدامنی اور انتشار پھیلایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح پیغام تحریک انصاف کی صوبائی حکومت اور لانگ مارچ کے منتظمین کے لئے وقت سے پہلے کلیئر کٹ وارننگ ہے کہ لانگ مارچ کے کسی بھی مرحلے میں کسی بھی بہانے سے اگر 9 مئی جیسی دہشت گردی کرنے کی کوئی کوشش بھی کی گئی تو اس دفعہ ایسی ہر کوشش کو مکمل طور پر کچل دیا جائے گا اور ایسا کرنے والوں کو دہشت گردوں کی طرح ٹھکانے لگایا جائے گا تاکہ ریاست پرد

بقیہ 20

کرنیکا مطالبہ کیا، حکومت کی جانب سے جنوری 2027 سے 200 یونٹ تک صارفین کو بی آئی ایس پی کے ذریعے ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے بجلی کے شعبے میں 830 ارب روپے کی سبسڈی مختص کر رکھی ہے، گزشتہ مالی سال 10 ڈسکوز نے 299 ارب روپے کا نقصان کیا جبکہ انہیں 551 ارب روپے کی سبسڈی دی گئی، یوں ڈسکوز پر مجموعی سالانہ مالی بوجھ 850 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ آئی ایم ایف نے ڈسکوز کی نجکاری کے مجوزہ طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھائے ہیں، حکومت نجکاری کے بعد بھی ملک بھر میں یکساں بجلی ٹیرف برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کے تحت موثر ڈسکوز کے صارفین بھی کمزور کمپنیوں کے نقصانات کا بوجھ اٹھائیں گے۔ ذرائع کے مطابق حکومت ڈسکوز کے پرانے اربوں روپے کے واجبات الگ کر کے اسپیشل پرپز وہیکل میں منتقل کرنے کا منصوبہ بھی رکھتی ہے، فریقین میں اتفاق رائے نہ ہونے کی صورت میں اسٹاف لیول معاہدے کیلئے ورچوئل مذاکرات ہوں گے، آئی ایم ایف جائزہ مشن آئندہ چند روز میں پاکستان سے واپس روانہ ہو جائے گا۔

بقیہ 21

حلیم عادل شیخ نے کہا کہ وفاق اور صوبے مل کر مشاورت سے دہشتگردی کے خلاف متفقہ لائحہ عمل بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے وسیع مشاورت کے بجائے جلد بازی میں فیصلے کرنے کی کوشش کی۔

بقیہ 22

ہوئی، کوئی ہینڈر دیکھا، لانگ مارچ میں ہم نے صرف خود ساختہ گرفتاریاں اور روپوشیاں دیکھیں۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ یہ صوابی کراس کر کے تو دکھائیں، ان کے پاس کوئی پلاننگ نہیں ہے، یہ چاہتے ہیں مہینہ ایک مہینہ لگ جائے لیکن صوابی نہ آئے۔ دریں اثنا پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پی ٹی آئی قیادت کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر پی ٹی آئی نے دہشت گردی کے خلاف وفاق کا ساتھ نہیں دیا تو پھر شاید خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کی طرف جانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ہر دوسرے دن دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں اور پی ٹی آئی کا دھیان سیاست پر ہے، نہیں چاہتے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگا کر دہشت گردی کا مقابلہ کرنا پڑے۔ بلاول نے کہا کہ پی ٹی آئی کا احتجاج بڑی حد تک کامیاب ہو چکا ہے، اسلام آباد دس دن سے بند پڑا ہے۔ انہوں نے پی ٹی آئی کو مشورہ دیا کہ اب پی ٹی آئی لانگ مارچ ختم کر کے معاملے کا سیاسی حل نکالے، سیاسی بحران کو قومی مفاد سے الگ رکھے۔

بقیہ 23

بعد فنڈز منتقل کرنے تک محدود رہ گیا۔ اہم سڑکوں کی تعمیر و بحالی کا کام 31 دسمبر 2026 تک مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی، ففتھ روڈ، جناح مارکیٹ، گورڈن کالج اور راول روڈ سمیت 9 سڑکیں منصوبے میں شامل ہیں۔ شہریوں کا خستہ حال سڑکوں کو نظر انداز کر کے بہتر سڑکوں کی تعمیر پر تشویش کا اظہار ہے، بوستان روڈ، گلریز اور ہائی کورٹ کے قریب سڑکوں کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا گیا

بقیہ 24

ی اور غیر جانبدارانہ محکمانہ انکوائری کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی یا بدسلوکی برداشت نہیں کی جائے گی، قانون پر عمل درآمد ضروری ہے تاہم بدتمیزی یا تشدد ناقابل قبول ہے۔

بقیہ 25

کے مطابق مقتول کی اہلیہ کی مدعیت میں اس کے چچازاد بھائیوں اکبر خان اور قربان پسران شمس الرحمان ساکنان اوغز کوکاری کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ واقعے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقتول عمر علی پر 2024 میں اپنے ہی ایک چچازاد بھائی کو قتل کرنے کا الزام تھا اور وہ اس مقدمے میں تقریباً تین ماہ قبل جیل سے رہائی حاصل کر کے گھر واپس آیا تھا۔ پولیس کے مطابق پرانی دشمنی کے تناظر میں ملزمان نے مبینہ طور پر عمر علی کو نشانہ بنایا۔ پولیس نے واقعے کے مختلف پہلوؤں سے تفتیش شروع کر دی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 26

کمپنی کے سرمائے کی صورتحال اطمینان بخش ہے اور از سر نو بیمہ کے بعد دعووں کی ادائیگی اور مجموعی اخراجات کا تناسب کم ہے۔ یہ درجہ بندی پالیسی ہولڈرز کے لیے اعتماد کا باعث ہے جبکہ آتش زدگی، بحری تجارت، گاڑیوں، فصلوں اور دیگر خطرات کے خلاف بیمہ حاصل کرنے والے کاروباری اداروں کو بھی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یونائیٹڈ انٹرنیشنل گروپ کے سربراہ میاں ایم اے شاہد کے مطابق پاکستان میں بیمے کا حجم مجموعی قومی پیداوار کے صرف 0.7 فیصد کے برابر ہے جبکہ فی کس سالانہ بیمہ اخراجات 12 امریکی ڈالر ہیں۔ ان کے مطابق ملک میں 44 بیمہ کمپنیاں کام کر رہی ہیں اور تقریباً 4.10 ملین بیمہ پالیسیاں نافذ ہیں جو اس شعبے میں ترقی کی گنجائش ظاہر کرتی ہیں۔ وی آئی ایس کے مطابق آئندہ درجہ بندی کا انحصار بیمہ پریمیم میں اضافے، بہتر وصولیوں، نقد رقوم کی دستیابی، مناسب سرمائے اور محتاط خطرہ جاتی انتظام پر ہوگا۔

بقیہ 27

314 اشتہاری مجرمان گرفتار ہوئے۔

بقیہ 28

محکمہ پولیس میں بطور کانسٹیبل اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز کیا۔ دوران سروس انہوں نے راولپنڈی، لاہور، سپیشل برانچ، اٹک اور فیصل آباد سمیت مختلف مقامات پر اپنے فرائض محنت، لگن اور ذمہ داری سے انجام دیے۔ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرض شناسی کے باعث وہ ترقی کرتے ہوئے انسپکٹر کے عہدے تک پہنچے۔ الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آر پی او راولپنڈی بابر سرفراز الپا نے انسپکٹر صفدر حسین کی طویل المدت محکمانہ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ پولیس میں طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے افسران و اہلکار محکمہ کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں، جن کے تجربے، محنت اور خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آر پی او راولپنڈی نے انسپکٹر صفدر حسین کو باوقار ریٹائرمنٹ پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور شیلڈ پیش کی، جبکہ ریجنل پولیس دفتر کے دیگر افسران اور برانچ انچارجز نے بھی انہیں تحائف پیش کیے۔ تقریب کے اختتام پر انسپکٹر صفدر حسین کی طویل محکمانہ خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

بقیہ 29

نے دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی میں ان کی کوششوں اور عزم کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری مہم میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن و استحکام برقرار رکھنے کی کوششوں کو مضبوط بنانے میں عوامی حمایت ایک اہم عنصر ہے۔ وزیر داخلہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کی حمایت اور سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کوششوں سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ ملک میں دہشت گرد عناصر کو شکست دینے اور تمام علاقوں میں سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 30

رہیومن انٹیلی جنس کی مدد سے ملزمان کو ٹریس کیا گیا۔ پولیس نے ساجدہ بی بی کے قتل میں ملوث تین ملزمان سہیل مسیح، عثمان مسیح اور روبن مسیح کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے مبینہ طور پر واردات میں استعمال ہونے والا پستول جبکہ مقتولہ اور اس کی بیٹی کے موبائل فونز بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔ ایس پی حسنین وارث نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ تفتیش اور پولیس ٹیموں کی شب و روز کاوشوں سے اندھے قتل کی واردات کو قلیل وقت میں ٹریس کیا گیا۔ دریں اثنا اسلام آباد پولیس کی جانب سے نشہ اب نہیں مہم کے تحت منشیات اور شراب فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ تھانہ کھنہ پولیس نے شراب فروشی میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 720 بوتل شراب برآمد کر لی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 31

مقدمے میں ملوث تھے۔ دوسری کارروائی میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد محبوب کی ٹیم نے عزت سلطان اور ناصر علی کو گرفتار کیا۔ دونوں ملزمان بھی چوری کے مقدمے میں مطلوب تھے۔ دریں اثنا پولیس چوکی بلکسر کے انچارج سب انسپکٹر ثاقب رشید کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چور گینگ کے ملزمان قلب عباس اور قیصر کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 6 چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔

بقیہ 32

جن کی مجموعی لاگت 323.835 ارب روپے ہے۔ اجلاس میں سڑکوں، صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، نکاسی آب، کھیلوں، شہری سہولیات اور دیگر شعبوں سے متعلق منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ محکموں کی جانب سے منصوبوں کے لیے مختص و جاری شدہ فنڈز، اخراجات، تکمیل کی شرح اور درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ تمام متعلقہ محکمے منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں اور ترقیاتی کاموں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کی فیلڈ میں باقاعدگی سے مانیٹرنگ کی جائے، فنڈز کے موثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے اور کام کی رفتار میں حائل رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور ضلع میں بنیادی ڈھانچے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ تمام منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ افسران منصوبوں کی تکمیل کے حوالے سے واضح ٹائم لائنز پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری دانیال چوہدری نے کہا کہ راولپنڈی کے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے ضلعی سطح پر مربوط اقدامات کیے جائیں گے۔ عوامی فلاح و بہبود سے متعلق منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنا ضروری ہے تاکہ شہری ان کے ثمرات سے جلد مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور رفتار کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز کو مقررہ مقاصد کے مطابق موثر انداز میں استعمال کیا جائے اور عوامی اہمیت کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر، ارکان صوبائی اسمبلی ملک افتخار احمد اور ملک منصور، متعلقہ محکموں کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے اختتام پر جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کو مزید تیز کرنے اور نئے منصوبوں پر مقررہ طریقہ کار کے مطابق عملی اقدامات یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔

بقیہ 33

اور شوراہم ولد غلام اسحاق سکنہ ضلع کرک کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 10 کلوگرام چرس برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا اور مزید تفتیش شروع کر دی۔

بقیہ 34

برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر قانون و میرٹ کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی عزت، جان و مال اور جائز حقوق کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کھلی کچہریوں کے ذریعے شہریوں کو ایسا موثر پلیٹ فارم فراہم کیا جا رہا ہے جہاں وہ بغیر کسی سفارش کے اپنے مسائل براہ راست پولیس افسران کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ ڈی آئی جی نے واضح کیا کہ شہری کا جائز حق ہی اس کی سب سے بڑی سفارش ہے اور ہر معاملے میں میرٹ کو مقدم رکھا جائے گا۔ شکایات کے ازالے میں غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 35

جانچ پڑتال، کرایہ داروں کا اندراج، گھریلو ورکرز کے ملازمین کی رجسٹریشن اور کریکٹر سرٹیفکیٹس کی تصدیق شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شہریوں کو لرنر ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء، ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید، ڈپلیکیٹ ڈرائیونگ لائسنس اور انٹرنیشنل ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ بلیو وین میں سینئر اسٹیشن اسسٹنٹ، آئی ٹی آپریٹرز، ڈیجیٹل ڈیٹا بیس اور آن لائن اندراجات سے متعلق امور کی نگرانی کریں گے، جبکہ مرد و خواتین پولیس اہلکار شہریوں کی رہنمائی اور خدمات کی فراہمی کے لیے موجود ہوں گے۔ خواتین کے لیے ہراسانی، تشدد اور خواتین و بچوں سے بدسلوکی جیسے حساس معاملات میں خاتون پولیس اہلکار رہنمائی اور معاونت فراہم کریں گی۔ ڈسٹرکٹ پولیس چکوال کے مطابق موبائل پولیس اسٹیشن کا مقصد شہریوں کو پولیس سروسز تک آسان رسائی فراہم کرنا اور عوام دوست پولیسنگ کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ 36

شدہ سکولوں کو فوری اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ شرکاء نے صوبائی اسمبلی سے منظور شدہ اساتذہ کی ون سٹیپ اپ گریڈیشن پر عمل درآمد، ضم اضلاع میں ریشنلائزیشن پالیسی کے نفاذ اور زیادہ طلبہ والے سکولوں میں اساتذہ کی کمی دور کرنے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ایس ایس، ہیڈ ماسٹرز اور پرنسپلز کے لیے فور ٹیئر فارمولے کی اپ گریڈیشن، کالج لیکچررز کے لیے فائیو ٹیئر فارمولے کو ضم اضلاع تک توسیع دینے اور ٹی ٹی کیڈر کو ڈائنگ کیڈر قرار دینے کے بجائے سینئر کیڈر میں شامل کرنے یا ایس ایس ٹیز کی ترقی کے لیے راستہ ہموار کرنے کی تجاویز بھی زیر بحث آئیں۔ اجلاس کے اختتام پر اساتذہ کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنے اور متعلقہ حکام تک اساتذہ کی آواز موثر انداز میں پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 37

نیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے تاکہ شہر کی خوبصورتی اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 38

خدشات پیدا کیے۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت واقعے کی فوری، شفاف اور قابل اعتبار تحقیقات کرے، ذمہ دار افراد کے خلاف مناسب محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جائے، بھارتی حکومت پاکستان کو تحقیقات کے نتائج اور کی گئی کارروائی سے باضابطہ طور پر آگاہ کرے، بھارت بنیادی انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کے احترام کو یقینی بنائے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ بھارت متعلقہ دو طرفہ انتظامات اور طے شدہ سرحدی طریقہ کار پر سختی سے عمل کرے، ایسے حالات سے نمٹنے میں بھارت زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرے، بھارت ایسے واقعات کی دوبارہ روک تھام کے لیے موثر اقدامات کرے۔

بقیہ 39

ت ریلوے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ وفاقی وزیر نے سیکیورٹی فورسز کے عزم و حوصلے کو سلام بھی پیش کیا اور کہا کہ خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کا خاتمہ کیے بغیر ملک میں پائیدار امن ممکن نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے۔

بقیہ 40

مجاز استعمال کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر جعلی پیجز اور اکاؤنٹس چلا رہے تھے۔ ایف آئی اے اسلام آباد زون نے بتایا کہ جو بھی شخص جعلی پیجز یا اکاؤنٹس بنا کر شہریوں کو گمراہ کرتے، غلط معلومات پھیلاتے یا بغیر اجازت ایف آئی اے کی شناخت استعمال کرتے ہوئے پایا گیا، اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ایف آئی اے نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ ایجنسی سے متعلقہ سرکاری پریس ریلیز، اہم اعلانات، خبروں اور دیگر تصدیق شدہ معلومات کے لیے صرف FIA IslamabadZoneICT کے نام سے موجود آفیشل فیس بک پیج کو فالو کریں۔ ایجنسی نے عوام کو خبردار کیا کہ ایف آئی اے اسلام آباد زون کے نام سے چلنے والے کسی بھی غیر سرکاری یا جعلی پیج یا اکاؤنٹ کو سرکاری ذریعہ نہ سمجھیں۔ شہریوں سے کہا گیا کہ کسی بھی مشکوک یا جعلی سوشل میڈیا پیج کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں اور غیر تصدیق شدہ معلومات شیئر کرنے سے گریز کریں۔ ایف آئی اے اسلام آباد زون نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ شہری مستند معلومات اور پریس ریلیز کے لیے صرف ایف آئی اے کے آفیشل فیس بک پیج پر انحصار کریں۔

بقیہ 41

نہ 56 کلومیٹر روڈز پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے منصوبوں میں شامل ہیں پی پی پی موڈ پر منتقل ہونے والے روڈز پر جدید ترین الیکٹرانک ٹول پلازے قائم کیے جائیں گے پرائیویٹ کنٹریکٹر سات سال کے لیے روڈز پر ایم ٹیگ سے منسلک ٹول کلیکشن کرے گا پرائیویٹ کمپنی ہی متعلقہ روڈ کی دیکھ بھال اور تعمیر و مرمت کی ذمہ دار ہوگی۔ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کی وائس چیئرپرسن سینئر منسٹر مریم اورنگزیب نے پراجیکٹس کے بارے میں آگاہ کیا۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت ہاسٹل، ہسپتال، پارک، سپورٹس گراؤنڈ، ویسٹ ٹو انرجی کے پراجیکٹ بھی پائپ لائن میں ہیں۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پراجیکٹس میں انڈسٹریل زون میں زہریلا پانی فلٹر کرنے والے افلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی شامل ہیں پارکنگ پلازہ، ٹورازم، واٹر سپلائی اور ری سائیکلنگ پراجیکٹس بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے موڈ میں شامل ہیں ٹورازم کیفے، ٹورازم اور فوڈ سٹریٹ کے منصوبے پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت پی پی پی موڈ پر عمل کیے جائیں گے پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت منصوبوں کی پراسیسنگ کا دورانیہ دو سال سے کم کر کے چھ ماہ کر دیا گیا ہے۔ پنجاب میں مزید چار روڈز پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت پی پی پی موڈ پر منتقل کیے جائیں گے بہاولپور بزمان 42 کلومیٹر طویل روڈ اور بزمان احمد پور شرقیہ 43 کلومیٹر روڈ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت پی پی پی موڈ پر منتقل کیے جائیں گے رائیونڈ چھانگا مانگا 28 کلومیٹر طویل روڈ اور کوٹ قصور 26 کلومیٹر روڈ بھی پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت پی پی پی موڈ پر منتقل کیے جائیں گے پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چکوال اور قصور میں واٹر اینڈ سینی ٹیشن سروسز کے پراجیکٹ مکمل کیے جائیں گے لاہور میں ٹورازم ڈیپارٹمنٹ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ تھیم ٹریول پارک بنائے گا پہلی مرتبہ مویشیوں کے منہ کھر کی بیماری کے لئے ایف ایم ڈی ویکسین پروڈکشن پلانٹ لگایا جائے گا بادامی باغ لاری اڈہ میں پارکنگ پلازہ اور ملٹی ماڈل کمرشل کمپلیکس قائم کیا جائے گا دریائے ستلج پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پل بنایا جائے گا پنجاب کی سبزی اور فروٹ منڈیوں میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے بلیک سولجر فلائی لاروی پلانٹ نصب کیا جائے گا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 100 سپورٹس گراؤنڈ اور دیگر سہولتوں کی مینجمنٹ کی جائے گی فیصل آباد پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ماڈرن ٹرک ٹرمینل بنایا جائے گا پنجاب یونیورسٹی اور دیگر 28 سرکاری یونیورسٹیوں میں گرلز اینڈ بوائز ہاسٹل بنائے جائیں گے 3 میڈیکل کالجز میں ہاسٹل پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بنیں گے صوبہ بھر میں ورکنگ ویمن کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 14 ہاسٹل بنائے جائیں گے ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال میں نرسنگ ہاسٹل بنایا جائے گا فریدیہ پارک ساہیوال کا آپریشن اور ڈویلپمنٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کی جائے کمشنر کی سربراہی میں ڈویژنل پی پی پی اور ورکنگ پارٹی کے ذریعے 500 ملین روپے کے پراجیکٹ منظور اور عملدرآمد کیا جا سکتا ہے سیکرٹری فنانس مجاہد شیر دل، سیکرٹری مواصلات راجہ جہانگیر انور، سی ای او پی پی پی اتھارٹی ڈاکٹر ذیشان حنیف اور ٹیم کو شاباش دی صوبائی وزیر مواصلات صہیب احمد بھرت، سیکرٹری فنانس مجاہد شیر دل اور سیکرٹری مواصلات راجہ جہانگیر انور نے بھی خطاب کیا

بقیہ 42

کو پولیو ویکسین پلائی گئی، جو تقریباً 98 فیصد کوریج بنتی ہے۔ مہم کے دوران گھروں سے باہر موجود بچوں سمیت مختلف مقامات پر 192,227 بچوں کی ویکسی نیشن بھی کی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مہم کے دوران رپورٹ ہونے والے 841,1 ریفیوزلز میں سے 614,1 بچوں کو اسی مہم کے دوران کور کر لیا گیا۔ بریفنگ کے مطابق ضلع میں 537,2 زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی کی گئی، جن میں سے 068,2 بچوں کو ویکسین پلائی جا چکی ہے۔ اجلاس میں ہدایت کی گئی کہ زیرو ڈوز بچوں کی کوریج کا عمل آئندہ ہفتے تک جاری رکھتے ہوئے تمام بچوں کی ویکسی نیشن اور ریکارڈ کی مکمل تصدیق یقینی بنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے ہدایت کی کہ انسداد پولیو مہم کے دوران رہ جانے والے بچوں، زیرو ڈوز بچوں اور ریفیوزلز کی سو فیصد کوریج کے لیے فیلڈ ٹیمیں متحرک رہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ قومی ذمہ داری ہے، اس مقصد کے لیے محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ، ڈبلیو ایچ او اور تمام متعلقہ ادارے مربوط انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ پولیو ٹیموں کی فیلڈ میں موجودگی، بچوں کی ویکسی نیشن، ڈیٹا کی درستگی اور مانیٹرنگ کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے جبکہ زیرو ڈوز اور مسڈ چلڈرن کی خصوصی نگرانی کرتے ہوئے ان کی ویکسی نیشن ہر صورت مکمل کی جائے۔

بقیہ 43

فت ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی پولیسنگ کے ذریعے پولیس اور عوام کے درمیان روابط مزید مضبوط بنائے جائیں جبکہ پولیس فورس کی کارکردگی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اور عوام دوست پولیسنگ کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس کے بعد آئی جی اسلام آباد نے اپنے دفتر میں اردلی روم کا انعقاد کیا، جہاں پولیس افسران و جوانوں نے اپنے سروس اور ذاتی نوعیت کے مسائل پیش کیے۔ آئی جی نے ان کے مسائل سنے اور متعلقہ افسران کو قواعد و ضوابط کے مطابق بروقت ازالے اور ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ پولیس افسران و جوان فورس کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی فلاح و بہبود، حوصلہ افزائی اور جائز مسائل کا بروقت حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 44

ترتعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 960 ڈرائیورز، 227 کم عمر ڈرائیور، 544 مسافر اور 145 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 255 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 289 متاثرین کے ساتھ پہلے ملتان 106 حادثات میں 123 متاثرین کے ساتھ دوسرے گوجرانوالہ 75 حادثات میں 81 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1649 متاثرین میں 1304 مرد اور 345 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 332 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم 837 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 480 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں [illegible] موٹر سائیکلز، [illegible] آٹو رکشے، [illegible] کاریں، [illegible] ویگن، مسافر بسیں، 37 ٹرک اور 81 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل تھیں۔

بقیہ 45

شوز کو نئے پرزہ جات سے تبدیل کیا جائے تاکہ ٹرینوں کی آپریشنل سیفٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ مسافر ٹرینوں اور لگیج ویگنز کی آؤٹ سورسنگ کا عمل بھی جاری ہے اور 31 دسمبر تک مزید 13 ایکسپریس مسافر ٹرینیں نجی شعبے کے حوالے کر دی جائیں گی۔ اس سلسلے میں اشتہار جاری کرنے سے لے کر ٹھیکہ دینے تک تمام مراحل جلد مکمل کر لیے جائیں گے۔ وزیر ریلوے کے مطابق اس وقت 6 ٹرینوں کا کمرشل آپریشن نجی شعبے کے ذریعے جاری ہے جبکہ دسمبر تک آؤٹ سورس کی جانے والی ٹرینوں میں سندل ایکسپریس، علامہ اقبال ایکسپریس، فیض احمد فیض ایکسپریس، فرید ایکسپریس، شکر ایکسپریس، بابو پسنجر، بلھے شاہ پسنجر، موئن جو دڑو ایکسپریس، لاثانی ایکسپریس، سیالکوٹ ایکسپریس، کراچی ایکسپریس، بہاؤالدین زکریا ایکسپریس اور تیزگام شامل ہیں۔ حنیف عباسی نے بتایا کہ حالیہ سیلاب کے باعث لاہور فیصل آباد ریلوے سیکشن پر متاثر ہونے والے پل کی بحالی کا کام آئندہ دو ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا، جس کے بعد ریلوے ٹریفک بحال کرنے میں مدد ملے گی۔ ریلوے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مال بردار ٹرینوں سے حاصل ہونے والی آمدن مسافر ٹرینوں کی آمدن سے تجاوز کر گئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رواں مالی سال کے اختتام 30 جون تک مسافر اور مال بردار ٹرینوں کے آپریشن سے ریلوے کو مجموعی طور پر 120 ارب روپے کی آمدن حاصل ہو سکتی ہے۔

بقیہ 46

نا چاہیئے کہ ان کا اصل ایجنڈا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کہیں بھی کچھ غلط ہو رہا ہے تو ادارے اپنا آئینی کردار ادا کریں گے۔ صدر مملکت کے غیر ملکی دورے سے متعلق وضاحت کرتے ہوئے نیئر حسین بخاری نے کہا کہ دورے کے اخراجات پارٹی یا سرکاری خزانے سے نہیں بلکہ ذاتی طور پر ادا کیے گئے ہیں، اور اس حوالے سے اخراجات کے چیک پر بطور سیکرٹری جنرل انہوں نے خود دستخط کیے ہیں۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ آئین میں نیا صوبہ بنانے کا طریقہ کار موجود ہے، تاہم اس کے لیے پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے عوام پیپلز پارٹی پر مکمل اعتماد کرتے ہیں اور پارٹی عوامی امنگوں کے مطابق ملک کو بحرانوں سے نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

بقیہ 47

سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ادارے جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ ریسکیو عملے نے حادثے کا شکار کار کو کاٹ کر اس میں سے لاشیں نکالیں اور ہسپتال منتقل کیں۔ دوسری جانب پولیس نے ٹرک کو تحویل میں لے لیا جبکہ ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 48

ٹی اختیار کی، سکیورٹی کے معاملے پر صوبائی حکومت کا موقف قابل تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کا سکیورٹی وعدوں سے پیچھے ہٹنا شرمناک اقدام ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پیچھے ہٹنا بزدلی کے مترادف ہے۔

بقیہ 49

نہیں ہو سکتا۔ شازیہ مری نے کہا کہ دہشتگردی کو سیاسی جنگ سے نہیں بلکہ قومی سلامتی کے مسئلے کے طور پر دیکھا جائے، دہشتگردی کے خلاف جنگ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، تمام سیاسی جماعتیں اور ریاستی ادارے متحد ہوں۔ شازیہ مری نے کہا کہ بلاول بھٹو نے وفاقی اور خیبر پختونخوا حکومت پر زور دیا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف مشترکہ اقدامات کے لیے تحریری معاہدہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پی پی پی کا موقف ہے کہ آئینی اقدامات سے پہلے سیاسی مذاکرات کے تمام ممکنہ راستے اختیار کیے جائیں۔ شازیہ مری نے کہا کہ پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کر کے دہشتگردی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل بنایا جائے، بلاول بھٹو نے واضح کہا ہے کہ سیاسی اختلافات اور دہشتگردی کے خلاف قومی مفاد کو الگ الگ رکھا جائے۔ شازیہ مری نے کہا کہ دہشتگردی پاکستان کے وجود کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے، پڑوسی ممالک سے دہشتگرد گروہوں کو ملنے والی معاونت پاکستان کی سلامتی کے لیے بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے مسلسل واقعات کے باوجود سیاسی احتجاج جاری رہنا تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں مذاکرات کو کامیاب بنائیں تاکہ ملک کو سیاسی عدم استحکام سے بچایا جا سکے۔ شازیہ مری نے کہا کہ سیاسی استحکام کے ذریعے دہشتگردی کا موثر مقابلہ اور عوامی ترقی کے منصوبوں کا تسلسل ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی دہشتگردی کے خلاف جدوجہد میں بے شمار قربانیاں دے چکی ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی دہشتگردی کے خاتمے کے لیے تمام آئینی راستے اختیار کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ رہنما پیپلز پارٹی نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی یا گورنر راج جیسی صورتحال پیدا ہونے سے پہلے سیاسی حل نکالنا تمام جمہوری قوتوں کی ذمہ داری ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، جمہوریت اور تمام صوبوں کے مفاد میں سیاسی مذاکرات کی کامیابی ناگزیر ہے۔

بقیہ 50

میں مذاکرات کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور اس کے اتحادی فراخ دلی کے ساتھ 12 گھنٹے پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات میں بیٹھے، پی ٹی آئی کی موجودہ ٹیم بھی مذاکرات کی کامیابی چاہتی تھی اور مذاکرات کے دوران پی ٹی آئی کی ٹیم بات مان چکی تھی، اس کے باوجود مذاکرات ناکام ہو گئے۔ سینیٹر زاہد خان نے کہا کہ موجودہ صورتحال خیبر پختونخوا کے لیے المناک ہے، المیہ ہے کہ ایسے حکمران صوبے پر مسلط ہیں۔

بقیہ 51

ہوئے، جبکہ حملے کے چار روز بعد 19 جولائی 2024 کو بنوں میں اختیاری طرز کا ایک مظاہرہ کیا گیا جس میں سیاسی و قوم پرست شرپسند عناصر، جن میں تحریک انصاف اور پی ٹی ایم سے منسلک گروہ بھی شامل ہو گئے۔ ان پر تشدد مظاہرین نے کینٹ پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف آواز اٹھانے کی بجائے، ان شرپسند عناصر نے جان بوجھ کر ہجوم کا رخ براہ راست کینٹ کے سپلائی ڈپو کی ٹوٹی ہوئی دیوار کا فائدہ اٹھا کر لوٹ مار شروع کی۔ اور جب سیکورٹی فورسز مزاحمت کی تو ہجوم طرف فائرنگ کا آغاز کیا گیا، مصدقہ اطلاعات کے مطابق اس دفعہ بھی 4 اکتوبر سے شروع ہونے والے لانگ مارچ جو کے مشکوک ترین طور پر اب صرف خیبر پختونخوا میں ہی گھمایا جائے گا، تحریک انصاف صوبائی حکومت نے اپنے دہشت گرد ساتھیوں کی مدد سے پارٹی کے شرپسند جتھوں کو پہلے سے بنوں سٹائل حملے کرنے کے لئے منصوبہ بندی اور تیاری کر رکھی ہے تاکہ مظاہرین اور جلسے جلوس کی آڑ میں فوجی یا پولیس تنصیبات یا پوسٹوں کے آس پاس افراتفری پھیلا کر بدامنی اور انتشار پھیلایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح پیغام تحریک انصاف کی صوبائی حکومت اور لانگ مارچ کے منتظمین کے لئے وقت سے پہلے کلیئر کٹ وارننگ ہے کہ لانگ مارچ کے کسی بھی مرحلے میں کسی بھی بہانے سے اگر 9 مئی جیسی دہشت گردی کرنے کی کوئی کوشش بھی کی گئی تو اس دفعہ ایسی ہر کوشش کو مکمل طور پر کچل دیا جائے گا اور ایسا کرنے والوں کو دہشت گردوں کی طرح ٹھکانے لگایا جائے گا تاکہ ریاست پرد

بقیہ 52

کرنیکا مطالبہ کیا، حکومت کی جانب سے جنوری 2027 سے 200 یونٹ تک صارفین کو بی آئی ایس پی کے ذریعے ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے بجلی کے شعبے میں 830 ارب روپے کی سبسڈی مختص کر رکھی ہے، گزشتہ مالی سال 10 ڈسکوز نے 299 ارب روپے کا نقصان کیا جبکہ انہیں 551 ارب روپے کی سبسڈی دی گئی، یوں ڈسکوز پر مجموعی سالانہ مالی بوجھ 850 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ آئی ایم ایف نے ڈسکوز کی نجکاری کے مجوزہ طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھائے ہیں، حکومت نجکاری کے بعد بھی ملک بھر میں یکساں بجلی ٹیرف برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کے تحت موثر ڈسکوز کے صارفین بھی کمزور کمپنیوں کے نقصانات کا بوجھ اٹھائیں گے۔ ذرائع کے مطابق حکومت ڈسکوز کے پرانے اربوں روپے کے واجبات الگ کر کے اسپیشل پرپز وہیکل میں منتقل کرنے کا منصوبہ بھی رکھتی ہے، فریقین میں اتفاق رائے نہ ہونے کی صورت میں اسٹاف لیول معاہدے کیلئے ورچوئل مذاکرات ہوں گے، آئی ایم ایف جائزہ مشن آئندہ چند روز میں پاکستان سے واپس روانہ ہو جائے گا۔

بقیہ 53

حلیم عادل شیخ نے کہا کہ وفاق اور صوبے مل کر مشاورت سے دہشتگردی کے خلاف متفقہ لائحہ عمل بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے وسیع مشاورت کے بجائے جلد بازی میں فیصلے کرنے کی کوشش کی۔

Scanned with CamScanner

ایمرجنسی لگتی ہے تو پی ٹی آئی کیلئے میں اکیلا ہی کافی ہوں، گورنر

جب صوبے کی صورتحال ایسی ہو جاتی ہے تو صدر، وزیراعظم اور دیگر ادارے سمجھیں تو ایمرجنسی لگنے کی گنجائش ہوتی ہے، فیصل کنڈی

پی ٹی آئی نے دہشتگردی کیخلاف ساتھ نہ دیا تو شاید ایمرجنسی یا گورنر راج لگے، بلاول بھٹو زرداری نے پی پی آئی قیادت کو خبردار کر دیا

پشاور/کراچی/اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبہ بچانے کے لیے اگر ایمرجنسی لگانا پڑی تو ضرور لگائیں گے، اور اگر ایمرجنسی لگتی ہے تو پی ٹی آئی کے لیے میں اکیلا ہی کافی ہوں۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ جب صوبے کی صورتحال ایسی ہو جاتی ہے تو صدر، وزیراعظم اور دیگر ادارے سمجھیں تو ایمرجنسی لگنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ بچانے کے لیے اگر ایمرجنسی لگانا پڑی تو ضرور لگائیں گے، اگر ایمرجنسی وغیرہ لگ جاتی ہے تو میں اکیلا ان کے لیے کافی ہوں، ابھی یہ چھپ رہے ہیں، گرفتاریاں دے رہے ہیں، ان کی طرح بھڑکیں نہیں مارتا، جب میدان لگے گا پھر میں ان کو دیکھ لوں گا۔ فیصل کریم کنڈی نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ ہو رہا ہے؟ کیا پشاور میں کچھ ہو رہا ہے کوئی کارنر میٹنگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



شہری انارکلی چوک کے قریب لگے سٹالز سے پرانی کتابیں خرید رہے ہیں

یونائیٹڈ انشورنس کمپنی کی مالی درجہ بندی برقرار

انشورنس کمپنی کی بیموں کی ادائیگی کی صلاحیت مضبوط قرار

پاکستان میں بیمہ کا دائرہ معیشت کے صرف 0.7 فیصد تک محدود



اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وی آئی ایس کریڈٹ ریٹنگ کمپنی نے یونائیٹڈ انشورنس کمپنی آف پاکستان کی مالی درجہ بندی ڈبل اے پلس برقرار رکھتے ہوئے آئندہ مدت کے لیے امکانات مستحکم قرار دیے ہیں۔ اس درجہ بندی سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی میں بیمہ داروں کے جائز دعووں کی ادائیگی کی اچھی صلاحیت موجود ہے۔ یہ درجہ بندی بیمہ کمپنی کی پالیسیوں اور معاہدوں کے تحت مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے بعد دی گئی ہے۔ درجہ بندی کرنے والی کمپنی نے یونائیٹڈ انشورنس کی مستحکم پوزیشن، مناسب بیمہ جاتی کارکردگی اور مضبوط ازسرنو بیمہ نظام کو مثبت عوامل قرار دیا جس کے تحت بڑی مالی ذمہ داریوں اور بھاری دعووں کا بوجھ دوسری بیمہ کمپنیوں کے ساتھ تقسیم کیا جاتا ہے۔ وی آئی ایس کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سوات، منگلور میں پرانی دشمنی پر فائرنگ، چچازاد بھائیوں کے ہاتھوں چچازاد قتل

سوات (خصوصی رپورٹ) سوات کے علاقے منگلور میں پرانی دشمنی کے تنازع پر چچازاد بھائیوں نے فائرنگ کر کے اپنے چچازاد بھائی کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق عمر علی ولد قدر گل سکنہ اوڈیگرام حال منگلور ریل کے قریب موجود تھے کہ اس دوران مسلح ملزمان نے ان پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کے بعد مقتول کی لاش منگلور ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ منگلور پولیس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



مال روڈ پر پنجاب اسمبلی کے سامنے واقع سمٹ مینار کے احاطے کا خوبصورت منظر

عوام کی حمایت اور سکیورٹی فورسز کی کوششوں سے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا، وزیر داخلہ

دہشت گردی کے خلاف جاری مہم میں پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، امن و استحکام برقرار رکھنا اہم عنصر ہے

ملک میں دہشت گرد عناصر کو شکست دینے اور تمام علاقوں میں سکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہیں، محسن نقوی

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں خوارج کے خلاف خفیہ معلومات پر مبنی کامیاب آپریشنز کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ آپریشنز کے دوران مجموعی طور پر 11 دہشتگرد ہلاک کر دیئے گئے۔ وزارت داخلہ کے مطابق وفاقی وزیر نے اپنے بیان میں دہشت گردوں کے منصوبوں کو ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کی تعریف کی اور آپریشنز کے دوران ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف بھی کیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے جنوبی وزیرستان میں خفیہ معلومات پر مبنی آپریشن کے دوران 5 خوارج کو ہلاک کیا۔ بلوچستان کے علاقے ماشکیل میں ایک اور کارروائی کے دوران مزید 6 خوارج مارے گئے۔ قوم سکیورٹی فورسز کے ان بہادر جوانوں پر فخر ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



فارماورلڈ کالج کی تقریب میں پروفیسر اسحاق میو، راؤ سرفراز خان میو اور دیگر قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل اولین ترجیح ہے، ڈی سی راولپنڈی

مجموعی لاگت 576.312 ارب، جن میں 140 جاری جبکہ 5 نئے منصوبے شامل ہیں، 145 منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ

متعلقہ افسران منصوبوں کی تکمیل کے حوالے سے واضح ٹائم لائنز پر عملدرآمد یقینی بنائیں کیپٹن ندیم ناصر، دانیال چوہدری

راولپنڈی (خبرنگار) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس لگاتار دوسرے دن ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر اور وفاقی پارلیمانی سیکرٹری دانیال چوہدری کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع راولپنڈی میں جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں، ان پر پیش رفت، فنڈز کے اجرا و استعمال اور مختلف ترقیاتی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام 2026-27 کے تحت ضلع راولپنڈی کے 145 منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے مطابق ان منصوبوں کی مجموعی لاگت 576.312 ارب روپے ہے، جن میں 140 جاری جبکہ 5 نئے منصوبے شامل ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع راولپنڈی میں مختلف ترقیاتی پروگراموں، اپنے وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن، SAP-VIII اور پوٹھوہار منصوبوں سمیت مجموعی طور پر 297 ترقیاتی منصوبے شامل ہیں، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کسی بھی شہری کیساتھ ناانصافی برداشت نہیں، علی وسیم

مختلف علاقوں میں کھلی کچہریاں، شہریوں کے مسائل کے فوری حل کی ہدایت

ہر شکایت پر قانون و میرٹ کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے گی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر داخلہ اور آئی جی اسلام آباد کی خصوصی ہدایات پر ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے اپنے دفتر، جی-11، تھانہ بہارہ کہو، بھلکر، این، بنی گالہ، شہزاد ٹاؤن اور نیلور کی حدود میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا، جہاں شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات براہ راست پیش کیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے شہریوں کی شکایات خود سنیں اور متعلقہ افسران کو مسائل کے فوری حل اور شکایات کے ازالے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ شہریوں اور مقدمات کے مدعیان کی جانب سے تفتیش سے متعلق شکایات بھی سنی گئیں۔ ناقص تفتیش اور دیگر شکایات پر متعلقہ تفتیشی افسران اور ایس ایچ اوز سے وضاحت طلب کرتے ہوئے قانون کے مطابق ازالے کی ہدایت کی گئی۔ ڈی آئی جی علی وسیم نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا فوری حل، میرٹ پر دادرسی اور انصاف کی فراہمی اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ کسی بھی شہری کے ساتھ ناانصافی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



جامعہ نعیمیہ کے ناظم اعلیٰ و چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

تجاوزات آپریشن کا جائزہ، ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں، ڈپٹی کمشنر مری

شہریوں کی سہولت کیلئے تجاوزات کے خلاف بلاتفریق کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے، آغا ظہیر عباس شیرازی کی ہدایت

میونسپل کارپوریشن افسران کا اجلاس، اے ڈی سی ریونیو عمر اویس کیانی اور اے سی کیپٹن ریٹائرڈ ارشد اقبال کی خصوصی شرکت

مری (بیورو رپورٹ) ترقیاتی منصوبوں اور تجاوزات کے خلاف آپریشنز کا جائزہ، ڈپٹی کمشنر مری کا اہم اجلاس، ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی صدارت میں میونسپل کارپوریشن کے افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو عمر اویس کیانی اور اسسٹنٹ کمشنر مری کیپٹن (ر) ارشد اقبال نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مری میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ فلاحی اور تعمیراتی کاموں کو بروقت اور شفاف طریقے سے مکمل کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ شہر میں غیر قانونی تجاوزات کے خلاف جاری آپریشنز اور کارروائیوں کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور شہریوں کی سہولت کے لیے تجاوزات کے خلاف بلاتفریق کاروا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)



لاہور، خواتین پولیس اہلکار پنجاب میں خواتین کے حوالے سے سیل میں شریک ہیں

راولپنڈی میونسپل کارپوریشن کی 9 سڑکوں کی ترقیاتی سکیمیں سی اینڈ ڈبلیو کو منتقل

فنڈز پر میونسپل کارپوریشن کا کردار انتظامی منظوری کے بعد فنڈز منتقل کرنے تک محدود رہ گیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) میونسپل کارپوریشن نے 9 سڑکوں کی ترقیاتی سکیمیں اور فنڈز سی اینڈ ڈبلیو کو منتقل کرنے کی انتظامی منظوری دیدی، تفصیلات کے مطابق ورک آرڈر جاری ہونے پر میونسپل کارپوریشن کے ایک ارب 67 کروڑ 76 لاکھ روپے کے فنڈز بھی سی اینڈ ڈبلیو کو منتقل کیے جائیں گے، سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے ٹینڈر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے تحت جاری کر دیے گئے، میونسپل کارپوریشن سی بی اے یونین نے فیصلے کی مخالفت کر دی۔ صدر سی بی اے یونین ہارون رشید نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی سکیمیں فنڈز سی اینڈ ڈبلیو کو منتقل نہیں ہونے دینگے۔ بڑے ڈویلپمنٹ فنڈ پر میونسپل کارپوریشن کا کردار انتظامی منظوری کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ٹریفک وارڈن کی شہری سے مبینہ بدسلوکی، شہری بے ہوش ہو گیا

سی ٹی او راولپنڈی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹریفک وارڈن کو معطل کر دیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) گوجرخان میں ٹریفک خلاف ورزی پر شہری اور ٹریفک وارڈن کے درمیان تلخ کلامی ہاتھا پائی تک پہنچ گئی، مبینہ تشدد سے شہری بے ہوش ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق شہری اور ٹریفک وارڈن محمد افضال کے درمیان تلخ کلامی کے بعد ہاتھا پائی ہوئی، جس کے دوران وارڈن کی مبینہ بدسلوکی اور تشدد سے شہری بے ہوش ہو گیا، ریسکیو 1122 نے موقع پر پہنچ کر شہری کو ابتدائی طبی امداد دی اور ہسپتال منتقل کر دیا۔ واقعہ کا سی ٹی او راولپنڈی فرحان اسلم نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹریفک وارڈن محمد افضال کو معطل، چارج شیٹ جاری اور مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کر دی۔ سی ٹی او راولپنڈی نے واقعے کی فور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن

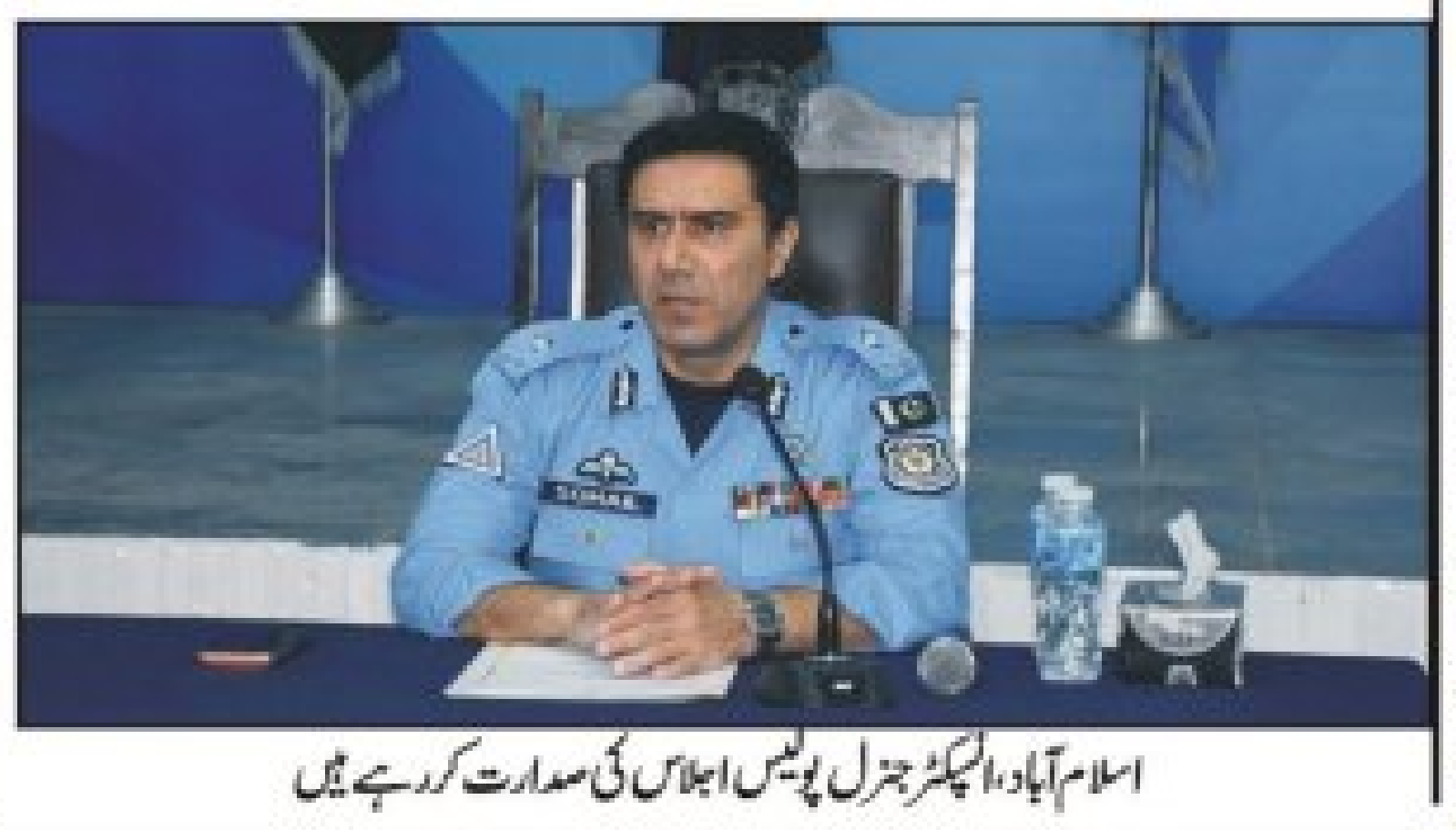
2 ہفتوں کے دوران کارروائیوں میں 498 ملزمان کو گرفتار کیا گیا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 498 ملزمان گرفتار کر لیے۔ ترجمان پولیس کے مطابق 2 ہفتوں کے دوران کارروائیوں میں 498 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ترجمان پولیس نے بتایا کہ منشیات فروشوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی گئیں اور اس دوران 73 ملزمان گرفتار ہوئے۔ ترجمان پولیس کے مطابق غیر قانونی اسلحہ اور اسلحے کی نمائش میں ملوث 111 ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا۔ ترجمان پولیس نے مزید بتایا کہ ملزمان سے 3 کلاشنکوف، 4 رائفلز، 11 خنجر اور مختلف بور کے 94 پستول برآمد ہوئے۔ ترجمان پولیس کے مطابق کریک ڈاؤن کے دوران 2 ہفتوں میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

انسپکٹر صفدر حسین ریٹائر، آر پی او راولپنڈی کی جانب سے الوداعی تقریب

قیمتی اثاثہ، تجربے، محنت، خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، بابر سرفراز الپا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ریجنل پولیس دفتر میں بطور ایڈمن آفیسر تعینات انسپکٹر صفدر حسین 60 سال عمر مکمل ہونے پر محکمہ پولیس سے باعزت طور پر ریٹائر ہو گئے۔ ان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر آر پی او راولپنڈی بابر سرفراز الپا کی جانب سے آر پی او آفس میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایس ایس پی آپریشنز راولپنڈی طارق محبوب، ایس ایس پی آر آئی بی شعیب خٹک، ایس پی لیگل عبدالفاروق، اے ڈی آئی جی نعیم اختر سمیت آر پی او آفس کے دیگر برانچ انچارجز نے شرکت کی۔ انسپکٹر صفدر حسین نے 1986 میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



اسلام آباد، انسپکٹر جنرل پولیس اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد، پولیس نے خاتون کے اندھے قتل کا سراغ لگا لیا

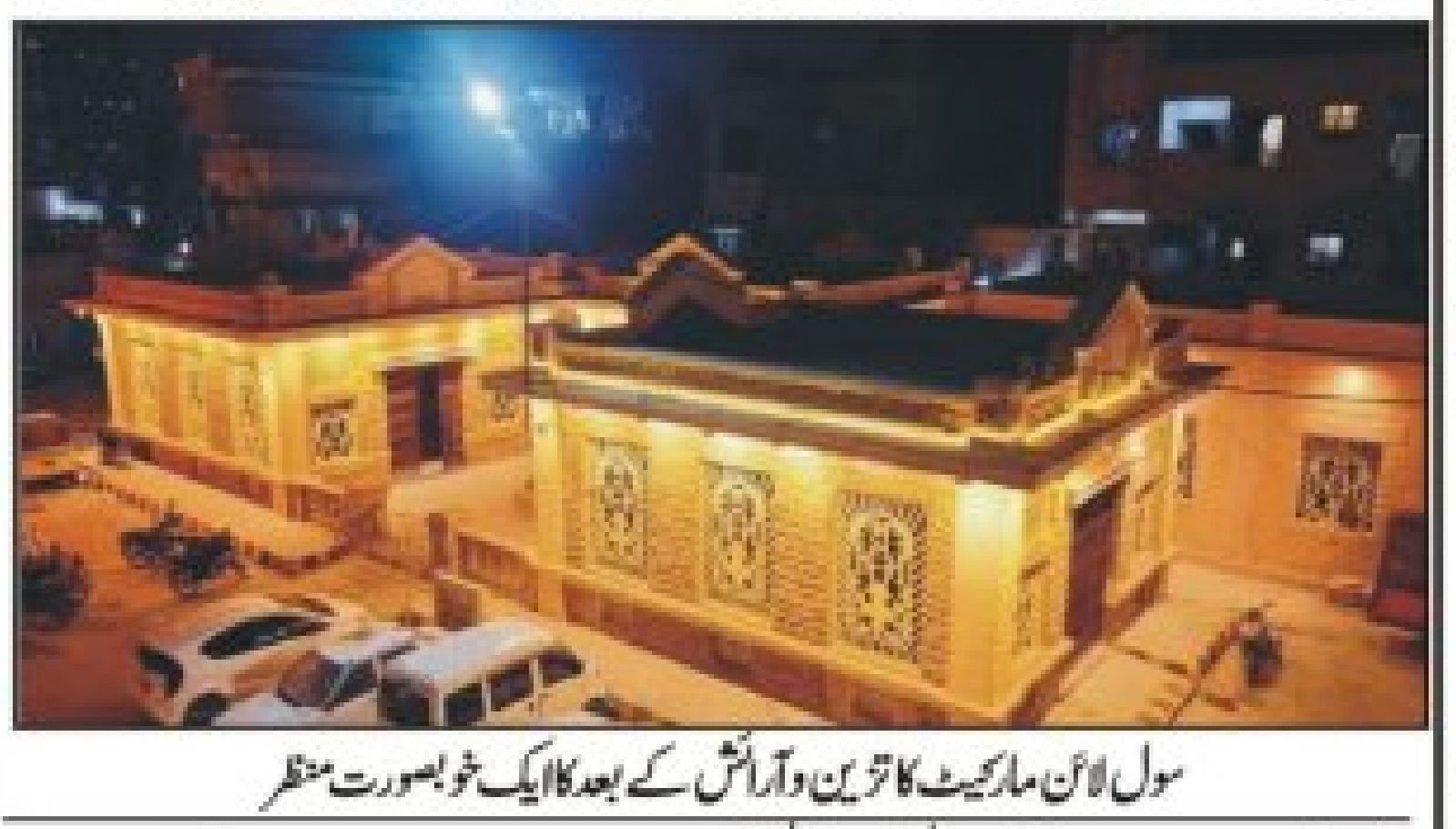
سگے بیٹے سمیت 3 ملزمان گرفتار، قبضے سے 20 بوتل شراب برآمد کر لی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) تھانہ کورال پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے خاتون کے اندھے قتل کا قلیل وقت میں سراغ لگا کر قتل میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی سہالہ زون حسین وارث نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ تھانہ کورال کی حدود سے ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی تھی جس کی شناخت ساجدہ بی بی کے نام سے ہوئی، واقعے کا مقدمہ درج کر کے جدید سائنسی و تکنیکی بنیادوں پر تفتیش شروع کی گئی۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے ڈی آئی جی، ٹیکنیکل ونگ، تھانہ کورال اور ہومی سائیڈ انویسٹی گیشن یونٹ پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ پولیس کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیجز، جیو فینسنگ، کال ڈیٹا او (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

چکوال پولیس کی کارروائیاں

چور گینگز کے 7 ملزمان گرفتار، 6 موٹر سائیکلیں برآمد

چکوال (سٹی رپورٹر) تھانہ صدر چکوال پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران چوری کے مقدمات میں ملوث دو گینگز کے 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ پولیس چوکی بلکسر کی کارروائی میں موٹر سائیکل چور گینگ کے 2 ملزمان گرفتار کر کے 6 چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال کاشف ذوالفقار کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ صدر چکوال، سب انسپکٹر محمد آصف اور سب انسپکٹر ماجد محمود کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے عبدالہادی، شمس الحق اور نور احمد کو گرفتار کیا، جو پولیس کے مطابق چوری کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



سول لائن مارکیٹ کا تزئین و آرائش کے بعد کا ایک خوبصورت منظر

چکوال، 4 منشیات فروش گرفتار، 10 کلو چرس برآمد، مزید تفتیش شروع کر دی

چکوال (سٹی رپورٹر) تھانہ نگر بھار پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 10 کلوگرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ کلر کہار سب انسپکٹر محمد علی اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر خاور شہزاد کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے محمد عرفان ولد محمد اکرم سکنہ ضلع لودھراں، احمد نور ولد ثابت گل، محمد زوہیب ولد اورنگزیب خان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

چکوال میں موبائل پولیس اسٹیشن بلیو وین سروس کا آغاز

پولیس سروسز تک آسان رسائی فراہم کرنا اور عوام دوست پولیسنگ کو فروغ دینا ہے، حکام

چکوال (سٹی رپورٹر) شہریوں کو پولیس سے متعلق خدمات کی فراہمی آسان، تیز رفتار اور موثر بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ چکوال میں موبائل پولیس اسٹیشن بلیو وین سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال نے بلیو وین سروس کا افتتاح کیا اور وین کا معائنہ کرتے ہوئے شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ موبائل پولیس اسٹیشن وین کے ذریعے پولیس سے متعلق مختلف خدمات شہریوں کو ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں گی۔ اس سروس کے تحت شہریوں کو 14 مختلف سہولیات فراہم کی جائیں گی، جن میں ایف آئی آر کے اندراج کے لیے درخواست، آن لائن ای ٹیگنگ، گمشدگی کی رپورٹ، کریمنل ریکارڈ کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

باجوڑ: تنظیم اساتذہ پاکستان کا اجلاس

اساتذہ کے مسائل کے حل اور تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن کا مطالبہ

باجوڑ (خصوصی رپورٹ) تنظیم اساتذہ پاکستان ضلع باجوڑ کا اجلاس ضلعی صدر پروفیسر بخت منیر آبادی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اساتذہ کو درپیش مسائل، ضلع کے تعلیمی نظام کی بہتری اور مختلف مطالبات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر بخت منیر آبادی نے کہا کہ استاد معاشرے کی اصلاح اور تعلیمی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، اس لیے اساتذہ اپنی تدریسی اور تربیتی ذمہ داریاں دیانت داری سے ادا کریں۔ انہوں نے 5 اکتوبر کو یوم تکریم اساتذہ بھرپور انداز میں منانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ضلع باجوڑ میں آبادی کے تناسب سے ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولوں کی کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پہلے سے تعمیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)



خانہ بدوش بچے دریائے راوی میں نہا رہے ہیں

ریلوے کی 13 ایکسپریس مسافر ٹرینیں آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ

سندل، علامہ اقبال، فیض احمد فیض، فرید، سکھر، بابو، بلھے شاہ، موئن جو دڑو، لاثانی، سیالکوٹ، کراچی، بہاؤالدین زکریا، تیز گام شامل

رواں مالی سال کے اختتام تک مسافر، مال بردار ٹرینوں کے آپریشن سے مجموعی طور پر 120 ارب آمدن حاصل ہو سکتی ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان ریلوے نے 13 ایکسپریس مسافر ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو اشتہار، بولی اور ٹھیکہ دینے سمیت تمام مراحل 31 دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیر ریلوے حنیف عباسی نے ریلوے کے تمام خراب اور ناکارہ کوچز و ویگنز کو جلد از جلد قابل استعمال بنانے اور بروقت پرزہ جات فراہم کرنے والے نجی وینڈرز کے خلاف کارروائی کا حکم بھی دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم اور ان کی اولین ترجیح ہے کہ محفوظ ٹرین آپریشن کے لیے ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی بھرپور دیکھ بھال کی جائے، اسی مقصد کے تحت متعلقہ افسران کو تمام خراب کوچز اور ویگنز کو آپریشنل حالت میں لانے کا ہدف دیا گیا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ خراب بریک سلنڈرز، بریک بلاکس اور بریک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)



کراچی، گورنر سندھ سید نہال ہاشمی کو یوم اساتذہ کے موقع پر شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت اجلاس

جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کرنے کی ہدایت

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائی یقینی بنائی جائے، سہیل چوہدری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کی زیر صدارت سنٹرل پولیس آفس اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز اور ایس پیز نے شرکت کی۔ اجلاس میں وفاقی دارالحکومت میں امن و امان کی صورتحال، جرائم کے تدارک، عوامی شکایات کے فوری ازالے اور موثر کمیونٹی پولیسنگ سمیت مختلف پیشہ ورانہ امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے سینئر افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے منشیات فروشوں، راہزنوں، ڈکیتوں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی چوری میں ملوث ملزمان اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر فوری ازالہ کیا جائے اور شہریوں کو برو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پنجاب بھر میں 1416 ٹریفک حادثات میں 12 افراد جاں بحق 1637 زخمی ہوئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1416 ٹریفک حادثات پر رسپانڈ کیا جن میں 799 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر نزدیکی ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 838 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



اسلام آباد، یادگار فتح کی رونمائی تقریب کے موقع پر چاچا کرکٹ پرجوش انداز میں پاکستانی پرچم لہرا رہے ہیں

راولپنڈی انسداد پولیو مہم کارکردگی کا جائزہ، 98 فیصد بچوں کی ویکسین مکمل

مہم کے دوران 924,989 بچوں کے مجموعی ہدف کے مقابلے میں انتظامی سطح پر 372,906 بچوں کا ہدف حاصل کیا گیا

انسداد پولیو مہم کی کارکردگی، ویکسینیشن کوریج، مسڈ چلڈرن، ریفیوزلز، فیلڈ مانیٹرنگ، ماحولیاتی نگرانی کے نتائج کا جائزہ

راولپنڈی (خبرنگار) انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ، 98 فیصد بچوں کی ویکسینیشن مکمل، ڈسٹرکٹ انسداد پولیو کمیشن کے حوالے سے پوسٹ کمپین ریویو اجلاس ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضا ل مدثر، سی او ہیلتھ، نمائندہ ڈبلیو ایچ او، متعلقہ محکمہ جات کے افسران اور ایریا انچارجز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ستمبر 2026 کی انسداد پولیو مہم کی کارکردگی، بچوں کی ویکسینیشن کوریج، مسڈ چلڈرن، زیرو ڈوز بچوں، ریفیوزلز، فیلڈ مانیٹرنگ اور ماحولیاتی نگرانی کے نتائج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع راولپنڈی میں مہم کے دوران 924,989 بچوں کے مجموعی ہدف کے مقابلے میں انتظامی سطح پر 372,906 بچوں کا ہدف حاصل کیا گیا، جبکہ مائیکرو پلان کے تحت 140,691 بچوں میں سے 937,674 بچوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



ریجنل پولیس آفیسر ریجن بابر سرفراز الپا کا انسپکٹر صفدر حسین کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر سٹاف کے ہمراہ گروپ فوٹو

پنجاب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے نئے باب کا آغاز

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت روڈز کے 5 پراجیکٹس کا آغاز کر دیا

پنجاب کی پانچ سڑکوں کا انتظام و انصرام نجی شعبے کے سپرد، منصوبوں کی منتقلی سے حکومت کو 22 ارب کا ریونیو ملے گا

لاہور (خصوصی رپورٹر) پنجاب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے نئے باب کا آغاز ہو گیا، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت روڈز کے 5 پراجیکٹس کا آغاز کر دیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پر منتقل ہونے والے روڈ پراجیکٹس کا ڈیجیٹل افتتاح کر دیا۔ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت پنجاب کی پانچ سڑکوں کا انتظام و انصرام نجی شعبے کے سپرد کر دیا گیا۔ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے تحت منصوبوں کی منتقلی سے حکومت پنجاب کو 22 ارب روپے کا ریونیو ملے گا۔ مریدکے نارووال 80 کلومیٹر روڈ، شکرگڑھ نارووال 33 کلومیٹر روڈ اور فیصل آباد رنگ روڈ 97 کلومیٹر طویل پراجیکٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ میں شامل ہیں۔ فیصل آباد ساہیانوالہ 52 کلومیٹر اور فیصل آباد سمندری روڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

ایف آئی اے اسلام آباد زون کی سوشل میڈیا پر جعلی پیجز کے خلاف قانونی کارروائی کی تنبیہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) اسلام آباد زون نے خبردار کیا ہے کہ عوام کو گمراہ کرنے کے لیے ایجنسی کے نام، شناخت یا لوگو کا استعمال کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر جعلی پیجز اور اکاؤنٹس بنانے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اتوار کو ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ کچھ افراد مبینہ طور پر ایف آئی اے اسلام آباد زون کا روپ دھار کر اور اس کی شناخت کا غیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، حنیف عباسی

ڈیرہ اسماعیل خان میں کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

سکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، وزیر ریلوے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے ڈیرہ اسماعیل خان میں کامیاب کارروائی کے دوران 8 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت ریلوے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ وفاقی وزیر نے سکیورٹی فورسز کے عزم و حوصلے کو سلام بھی پیش کیا اور کہا کہ خیبر پختونخوا سے دہشت گردی کا خاتمہ کیے بغیر ملک میں پائیدار امن ممکن نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے ڈیرہ اسماعیل خان میں کامیاب کارروائی کے دوران 8 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرپرسن اعجاز الرحمن سے پی سی ایم اے کی ایگزیکٹو کمیٹی نادرن زون کے اراکین ملاقات کر رہے ہیں

بھارتی ناظم الامور کی دفتر خارجہ طلبی، پاکستانی شہریوں کے قتل پر شدید احتجاج

پاکستان جاں بحق شہریوں کو ”دراندار“ قرار دینے کی کسی بھی کوشش کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے، دفتر خارجہ

بھارت واقعے کی شفاف اور قابل اعتماد تحقیقات کرے، ذمہ دار افراد کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جائے، ترجمان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے دفتر خارجہ نے بھارتی ناظم الامور کو طلب کر کے پاکستانی شہریوں کے قتل پر شدید احتجاج کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق بھارتی بارڈر سکیورٹی فورس کے اہلکاروں نے 2 اکتوبر کو انٹرنیشنل بارڈر پر بدیان سیکٹر میں دو پاکستانی شہریوں کو قتل کیا۔ بی ایس ایف اہلکاروں نے نہتے شہریوں کے خلاف بلااشتعال مہلک اور غیر متناسب طاقت کا استعمال کیا، نہتے شہریوں کے خلاف طاقت کا استعمال مکمل طور پر بلاجواز اور انتہائی غیر متناسب تھا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بی ایس ایف اہلکاروں کی کارروائی کے نتیجے میں دو قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، پاکستان جاں بحق شہریوں کو ”دراندار“ قرار دینے کی کسی بھی کوشش کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے، واقعہ بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے، واقعے نے بین الاقوامی قانون کے تحت شہریوں کی جان کے تحفظ سے متعلق سنگین (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

Scanned with CamScanner